للہ الحمد

# عین الیقین

مطبع نصرۃ المطابع دہلی میں باہتمام سید محمد نصرۃ علیخاں چھپا

ربنا ہب لنا من ازواجنا و ذریتنا قرۃ اعین و اجعلنا للمتقین اماما
(فرقان ع ۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ المنعم الدیان قوی البرہان منزل التوراۃ والانجیل والفرقان والصلوۃ والسلام علی شمع الایمان سیدنا محمد الذی ارسل حین شاع الکفر فی البلدان فدعا الخلق الی التوحید والایمان وابطل الشرک وحبائل الطغیان وعلی آلہ واصحابہ ما دام لمع القمران ۔ اما بعد ان دنون اکثر شہرون مین بضرورت حمایت اسلام وتردید اعتراضات اہل اسلام مسلمانون نے اپنی اپنی امکان کے بموجب کمر ہمت باندہی تہی اور جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سیدنا ناصر الدین محمد ابو المنصور ابقاہ اللہ فی اتم خیر وسرور نے اپنی زندگی کا افضل و بڑا حصہ اسی خدمت مین صرف کیا کتب دینیہ اہل کتاب کو انہون نے علماء معتبر سے سارہی گیارہ برس سبق سبق پڑہا اور تفاسیر مین کتابین ضخیم تصنیف کین مجمع عام مین اور مناظرے کیے اس فن مین وہ باتین ایجاد کین جو اب تک کسی نے نکین تہین اور اکابر عصر سے اپنی ان کوششون کی وہ داد پائی جو اب تک کسی نے نہ پائی تہی اور اگرچہ ثبوت مراتب جناب مستغنی عن الالقاب علماء کی نزدیک اونکی تصنیفات سے کافی ہے لیکن اور خاص و عام کی اطلاع کیواسطے عبد ذوالمنن سید مہدی حسن اصلح اللہ اعمالہ وجعل الخیر نے چاہا کہ بعض فضائل جناب ممدوح کو مختصرًا ترتیب دیکر سعادت دنیا و دین حاصل کرے بالفعل تین فصلون مین ان سب مضامین کو مرتب کرکے نام اس مجموعہ کا عین الیقین رکہا فصل اول مین ان عبارتون کی نقل ہے جو علماء کرام نے جناب ممدوح کی اظہار مراتب مین بہ ثبت مہر و دستخط ارقام فرمائی ہین

فصل دوم مین مجنسہٖ وہ مضامین ہین کہ جو اس فن کے مشاہیر ماہرین نے جناب ممدوح کی نسبت اپنی خطوط مین لکہی ہین فصل سوم مین علماء اہلکتاب کی اون انگریزی چٹہیون کا ترجمہ ہی جنسی معلومات جناب ممدوح کتب دینیہ اہلکتاب مین ثابت ہوتی ہی فصل چہارم مین اون مضمونون کی نقل ہی جو اخبارون مین جناب ممدوح کی نسبت مطبوع ہوے فصل پنجم مین اون باتون کا ذکر ہی جنکا جناب ممدوح نے اس فن مین مخصوص رواج دیا اور تفصیل بعض تصانیف جناب ممدوح بہی اس فصل مین مندرج ہی خاتمہ مین اون لوگونکا ذکر ہی جنکو جناب ممدوح نے سند وغیرہ عطا فرمائی ہے

واضح ہو کہ اس مجموعہ کی تالیف سے میری یہی غرض نہین ہی کہ صرف جناب ممدوح کے فضائل عام خلایق پر ظاہر کرون بلکہ اسلیے تاکہ اور لوگ بہی بوسیلہ حمایت اسلام ایسی ہی خوش قسمتی کے آرزو مند اور انہین مراتب کے طالب اور راغب ہون پس کاش کہ بعضی لوگ اس حسد سے باز آئین کہ کیون ایک شخص ہم مین سے ایسا خوش قسمت ہوگیا کیونکہ ایسا حسد عقل اور ایمان دونون کو کہو دیتا ہی بلکہ اس حسد پر مائل ہون کہ کیون ہم بہی کوشش کرکے اوسکی مانند خوش نصیب نہوے +



## فصل اول

### استفتاء

چہ میفرمایند علماء دین متین کہ ہندوستان کے اکثر شہرونمین متعدد اشخاص رد نصاریٰ کا دعویٰ کرتے ہین اور انہین ہر قسم کے لوگ شامل ہین چونکہ یہہ کام دین اسلام کا ہی اکثر عوام جو لایق اور نالایق مین امتیاز نہین کرسکتی + نہین جانتی کہ اس فن مین کسکے قول کا اعتبار کرنا چاہیے اور ایسی حالت مین اون لوگون کی کوشش جو اس فن مین زیادہ مداخلت رکہتی ہین صریح ضایع ہوتی ہی اسلیے ضرور ہے کہ علماء وقت بروے رعایت حق اسطرح پر کہ خدا کے حضور مین بہی وہی جواب دیسکین اپنی دلی یقین کے بموجب صاف صاف ظاہر کردین کہ اون مناظرین رد نصاریٰ مین سے کسکی لیاقت اعتبار کے لایق ہے +

بینوا توجروا +

سوائے مولوی سید محمد ابو المنصور معروف امام فن مناظرہ اہل کتاب کے
اور کوئی لیاقت تامہ اس امر کی نہیں رکھتا +

قسمت عبد الحکیم ۱۲۸۲
عام شد از فیض تا

مستجاب ... دعائی رفیع ... ۱۲۷۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ الہداۃ المتقین + امابعد فقد اطلعت علی **انعام عام وتصحیح التاویل و رقیمۃ الوداد** للمولوی السید محمد ابی المنصور صانہ اللہ تعالی عن شر الدہر فالحق لا یتجاوز عما فی ہذہ الرسائل الثلثۃ فماذا بعد الحق الا الضلال وتشفی سقم احبابہا بانیق آدابہا وتفرج کرب اخوانہا بلطیف بیانہا وہو امام مناظرے اہل الکتب بلا ارتیاب کما لا یخفی علی اولی الالباب ضاعف اللہ لہ جمیل عوایدہ وجزیل فوائدہ +

محمد سید شریف حسین ۱۲۸۸

محمد سید نذیر حسین ۱۲۸۴

فی الواقع یہ مضمون بہت صحیح اور درست ہی واللہ اعلم کتبہ مسکین محمد ضیاء الدین عفی عنہ

کریم اللہ ... شفیع خلق محمد ۱۲۸۹

محمد یعقوب عبد دارد امید شفا ۱۲۸۷

میں بھی اکثر سے واقف ہوں کہ امام فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب کا ثانی دوسرا اس فن کا نہیں ہے اور واعظون کو ان سے اجازت لیکر وعظ کرنا چاہیے

خادم محمد عبید الباری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

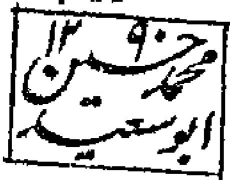
متبعان ملت محمدیہ و پیروان سنت نبویہ پر مخفی نرہے کہ اس زمان سعید و آوان حمید مین بمامن
عنایات آلہی و مواہب عطیات نامتناہی سے یہہ کتاب فوائد انتساب پردہ کشائی عارض امید
مسمی بہ **نوید جاوید** متضمن جوابات اعتراضات قوم نصاری و رد اقوال واہیات اونکی کے
مولوی صاحب مجمع حسنات منبع کمالات عالی طبع ذی فہم امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین
محمد ابو المنصور صاحب نے تصنیف فرمائی ہے کہ ہر دیندار کے لئی سرمایہ فرحت و سرور کا ہی
سبحان اللہ کیا عمدہ کتاب لکھی ہے کہ ہر جواب اوسکا لاجواب ہی اور ہر نکتہ دلپذیر و
باصواب سلاست عبارت اور لطافت معانی کا بیان نہین ہوسکتا ہی حسن تقریر اور خوبی تحریر
پر نظر کیجاوی تو ہر کہہ و مہہ کیواسطی سرمایہ علم کا ہے اور ہر ادنی و اعلی کی لئی اوس سے فائدہ
کثیر ظاہر ہے تبحر مصنف کا اور آگاہی اونکی کتب مذاہب اہلکتاب سے اس سے ظاہر ہوتی ہے
کہ ہر جواب کو اونہین کے مذہب سے ثابت کیا ہی اور ہر اعتراض کو اونکی کتب سے رد کردیا ہی اس
کتاب کو دریائے گوہر معانی کہئی تو بجا ہے اور جو کان جواہر نکتہ دانی کی کہئی سزا ہے الحق کہ مصنف اسکی
اپنی فن کے بادشاہ ہین اور رباب مناظرہ اہلکتاب مین بی بدل ہندوستان مین اپنا نظیر نہین رکہتی
ہر خواص و عوام پہ اونکی توقیر و تعظیم ضرور ہی اور ہر مسلمان پر قدردانی اور معاونت اونکی
لازم ہے بلحاظ احسان اونکا یہہ ہی کہ سبکی طرف سی مخالفون سے جوابدہی اور مقابلہ کرتے ہین اور دین
محمدی پر دشمنونکا کوئی حرف نہین آنے دیتی ایسا آدمی ہر زمانہ مین کمیاب بلکہ نایاب
ہوتا ہے اور کسی بادشاہ کو بہی میسر نہین آتا فقط الراقم سید محمد نذیر حسین عفی عنہ

۱۲ محمد ۸۳
سید
نذیر حسین

الحمد لله والصلوٰة على اہلہا وبعد فیقول العبد السید شریف حسین عافاہ اللہ فی الدارین
ان الرسالۃ المسماۃ بہ تویید جاوید للحبر الہمام البحر القمقام امام فن مناظرے اہل الکتاب
السید ناصر الدین محمد ابی المنصور ادام اللہ فیضہ فی الدہور من انفع الرسائل التی
صنفت فی ہذا الباب واحسنہا فی النطق بالحق والصواب فاعتبروا یا اولی الالباب ؏




لا یخفی علی اولی الالباب المتحرین لمقال الصدق والصواب انی قد طالعت بعض المولفات
للسید العلامۃ الحبر الفہامۃ ابی المنصور المشہور بین الاماثل بکثرۃ الخبرۃ والعثور فوجدتہ
بادیا خریتا ماہرا بمسالک المکالمۃ علی وجہ الصواب حریا بان یلقب بلقب امام فن مناظرۃ
اہل الکتاب۔ ما رأت مذ عقلت نظیرہ فی ہذا الزمان — وما سمعت مثلہ منذ مأتی
سنۃ فی سالف الازمان — اللّٰہم فانصرہ علیہم وایدہ بروح القدس — وجعل مؤلفاتہ
الرؤفۃ للقلوب والانفس — نمقہ ابو سعید محمد حسین اللاہوری وذلک فی جمادی الثانیۃ سنہ ١٢٩٢




ترجمہ: پوشیدہ نہیں صاحبان عقل پر جو قادر ہیں واسطے گفتگو صدق وصواب کے تحقیق
کہ میں نے مطالعہ کیا بعض مؤلفات سید علامہ اور دانای فہامہ ابو المنصور کو جو مشہور ہیں درمیان
ہم مثلونکے بسبب کثرت دانائی اور اطلاع کے پس پایا میں نے انکو رہنما اور واسطے مسلکوں ہمکلامی کے
اور برو جہ صواب کے لایق ساتہہ اسکی کہ لقب دیے جاویں ساتہہ لقب امام فن مناظرہ اہل کتاب کے نہیں دیکھا
جسے عاقل ہوا ہوں میں نے نظیر انکا اس زمانہ میں اور سنا میں نے مثل انکا دو سو برس سے انکی زمانہ میں آج تک مدد کر انکی
اور پر انہیں اہل کتاب کے اور تائید کر اوسکی ساتہہ روح القدس کے اور کر دے اوسکی تالیفوں کو الفت کیا ہوا دلوں کا

اعلموا یا معشر العلماء المحققین و الفضلاء المدققین ان السید العلامۃ الفہامۃ المتقی ابی المنصور اللہم انصرہ علی ملاحدۃ اہل الکتاب وزنادقۃ اہل الشرور امام کبیر فی مناظرۃ و سیف قاطع علی رؤس متنصرۃ ولا اشک فی امامۃ الامن لا علم لہ بقواعد اسکات المجادلین

حررہ محمد صدیق اصولی رئیس پشاور

محمد صدیق ۱۲۹۳

لاریب انہ فی فنہ وحید عصرہ و فرید دہرہ کما شہد علماء الوقت وصرح جہابذۃ الزمان علی انہ امام عہدہ وزمانہ وحجۃ عصرہ وآوانہ فی فن مناظرۃ اہل الکتاب وتمیز تحریراتہ عن اہوا الحق والصواب من اللہ فی ذلک علیہ بالرای السلیم وفصل الخطاب فسبحان من عظم بوجودہ علی عبادہ المنۃ واقام بہ علی اعدائہ الحجۃ وابان ببرکتہ وہیہ المحجۃ ایدہ اللہ ونصرہ علی اعدائہ ونصرہ وشید بہ من الدین ارکانہ + حررہ محمد بن عبد اللہ غزنوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## حامدا ومصلیا

لا امراء فی ان سیدنا السید المنصور الہاشمی قد تمیز فی مناظرۃ اہل الکتاب وتمہر معن النظر وتبحر فاطلع علی القطمیر والنقیر من کلماتہم واباطیل الغث والسمین من مفواہاتہم واخجمہم وبکتہم وقمع اساسہم واسکت ارتیاسہم وراسہم فہو امام فن فی عصرہ

## ترجمہ

اسمین شک نہین کہ سید ابو المنصور نے بیشک بڑا امتیاز حاصل کیا ہی مناظرہ اہل کتاب مین اور مہارت حاصل کی ہے اور گہری نظر پائی ہے تبحر حاصل کیا ہے اور اونکی کلمات مین سے ہر جزوی و کلی پر اطلاع پائی ہی اور اونکی جہوٹی سوٹی سب باتین رد کر کی اونہین ساکت کر دیا ہی اور اونکی بنیاد اوکہیڑ دی

وشيخ وحده فى دهره لا يشق
غباره ولا يتعاطى مضماره
تحقيقاته بديعة رائقة كالنور
على شاهق الطور وتصانيفه
فائقة ثمينة بان تسطر بالنور
على خدود الحور فلو طاروا
الى السماء او غاصوا فى الغبرا
لما وجدوا من حيلة و
لما القوا من وسيلة ولما
صادفوا خلاصا ولما وجدوا
مناصا صانه الله عن
مهاجرات الدهر الكنود
وبوائق الزمن العنود وعلى
الله قصد السبيل وبه نقتدى
وعليه التعويل وهو حسبى ونعم الوكيل

اور سب اونکی بڑی بڑے رئیسون اور سردارون
کو جهکا دیا ہے الحاصل وہ اپنی زمانہ مین
اپنی فن کے امام ہین ایسا اپنی عہد کے شیخ یکتا ہین
کبھی اونکی ہوا نہین بگڑی اور کبھی اونہون نے میدان
نہین دیا تحقیقاتین اونکی بڑی نادر ہین جو ایک روشنی
ہین پہاڑ کی چوٹی پر اور تصنیفین اونکی
اس لائق ہین کہ لکہی جاتین نور سے حورون کے
رخسارون پر اگر اکتساب زمین سے آسمان
تک اوڑ جاتین تو کوئی حیلہ اور وسیلہ
اونکی ہاتہ سے بچاؤ کا نپاتے اب مین
اللہ سے دعا کرتا ہون کہ اللہ اونکو زمانہ
کی برائی سے محفوظ رکہی اور اللہ کی
طرف مقصد کو راہ سیدہے اور
اوسی پر بہروسا ہے اور
وہ ہی کفایت کرتا ہے

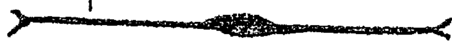
نمقه العبد الخامل الجانى
السيد امير احمد النقوى السهسوانى
بوأه الله فى دار التهانى وسخر له غزلانى المقاصد والامانى

نمقه العبد الخامل الجانى
السيد امير احمد النقوى السهسوانى
بوأه الله فى دار التهانى وسخر له غزلانى المقاصد والامانى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله العلى الاعلى وسلام على عبده ورسوله محمد المصطفى وعلى آله اولى النهى
واصحابه ذوى الفضل والتقى اما بعد فيقول العبد المفتقر الى الله الباقى

السيد عبد الباري وفقه الله للخير الجاري وحماه عن الشيطان الساري فاني رأيت
اكثر كتب الامام وتصانيفه وطالعت اكثر الايام زبره وتاليفه فوجدتها حاوية لمضامين لطيفة
ومعاني شريفة بان تكتب على صفحات الحور من دوات النور لما يظهر منها الحق
كمال الظهور وما ناظر من مجادل الا وافحمه وما رد على كتاب مخالف الا والزمه فلله تلك
تحقيقات انيقة وفق بها من الرحمن وتدقيقات رشيقة لم يطمثها قبله انس ولا جان
ما انصر الحق وما اعانه في هذا الزمان وما ادحض الباطل وما اهانه قد اسبق من الاماثل و
الاقران فلله دره ثم على الله اجره قد فاق الورى بان بلغ الغاية القصوى من
علم الكلام وحصل الدرجة العليا في مباحثة اليهود والنصارى وجملة مخالفي الاسلام
متع الله المسلمين بطول بقائه الى يوم وعد الرؤية ولقائه انه لا ينبغي لاحد المباحثة
باهل الكتاب حتى يحضره ويتعلم منه المسائل ويتخذه مداه اذ هو كشاف الدقائق المفصلة
والحقائق المشكلة مما اختفت على اكثر ابناء الزمان ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء
والله ذو الفضل العظيم ط



ترجمہ جمیع حمد ہی واسطے خدائی بزرگ و برتر کے اور سلام ہو جیو اوسکے بندہ اور رسول
محمد مصطفے صلعم پر اور اونکی اولاد پر کہ ارباب خرد ہین اور اصحاب پر کہ صاحبان فضل اور متقی ہین
اما بعد کہتا ہی بندہ محتاج خدائی باقی کی جانب سید عبد الباری توفیق دیوے
اوسکو اللہ واسطے خیر جاری کے اور بچاوے اوسکو شیطان پیٹھہ جانیوالے سے یہہ کہ
مینی دیکھا ہی اکثر کتابون امام کو اور اونکی تصانیف کو اور مطالعہ کیا ہی مینی بہت
دنون تک اونکی رسائل و تالیفات کو پس پایا مینی اونکو حاوی مضامین لطیف و معنی
شریف پر وہ اسکے لایق ہین کہ حورون کے رخسار پر دوات نور سے تحریر ہون اسواسطے
کہ اونسی ظہور حق بدرجہ غایت ہی نہین مناظرہ کیا کسی مجادل سے مگر اوسکو

اونہون نے ساکت کر دیا اور نہ رد کیا کسی کتاب مخالف کا مگر اوسکو ملزم کیا بیان کی ہین
اوسمین تحقیقات نفیسہ توفیق دیگئی ہین اوسکی ساتھہ خدائی پاک کی جانب سے اور عمدہ
نکات کہ نہین چہوا اونکو قبل اونکی کسی جن و انس نے کیا ہی نصرت حق کی اور اعانت
اوسکی کری ہے اس زمانہ مین اور کیا ہی گرا دیا باطل کو اور ذلیل کیا اوسکو بلا شبہ
سبقت لیگئی اپنی ہمجنسون سے پس واسطے اللہ ہی کی ہے نیکی اونکی اور اوسی پر ہے
اجر بیشک فایق ہوگئے خلق سے اسطرح کہ پہونچگئی اعلی درجہ پر علم کلام سی اور
حاصل کر لیا درجہ بڑا مباحثہ یہود و نصاری اور جملہ مخالفین اسلام مین فائدہ مند
کرے اللہ مسلمانون کو ساتہہ طول بقا اونکی کے اوسدن تک کہ وعدہ کیا ہی
واسطی اپنی رویت اور لقا کے نہین زیبا ہی کسیکو مباحثہ اہل کتاب سے یہانتک
کہ حاضر ہو اونکے پاس اور سیکہلے اونسی مسلے اور خدمت کری اونکی اسواسطی کہ وہ
کہولنی والے ہین دقایق مشکلہ کے اور حقایق مفصلہ کے اون باتون مین کہ پوشیدہ
ہین اکثر اوپر ابنائی زمان کے یہہ فضل اللہ کا ہی بخشتا ہی جسکو چاہتا ہے اور اللہ صاحب فضل عظیم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمد اللہ العلیم و نصلی علی رسولہ الکریم

جناب تقدس مآب مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب سلمہم اللہ الواہب الامام
فن مناظرہ قدوۃ جمہور اشاعرہ کی خدمت بابرکت مین ہمکو عرصہ ۱۵ برس سے اکثر چند روز بعد
نیاز حاصل ہے اسی اثنا میں اوس وقت سے انکو اعلاء کلمۂ حق اور تائید دین متین اور تردید
عقائد باطلہ اور تکذیب مشرکین مین سرگرم اور جادۂ شرع مبین اور مسلک قویم
حق و یقین پر ثابت قدم اور راسخ دم پاتے ہین + فی الواقع مناظرہ مذہبی و مباحث دینی مین
حضرت ممدوح کو یدطولی حاصل ہے + والسلام علی من اتبع الہدی + العبد المذنب اصغر حسین عفی اللہ

حکیم اصغر حسین
افسر الاطبا

مخدوم و مکرم امام فن مناظرہ اہل کتاب حامی دین متین مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب لا زال کاسمہ ناصر الدین و منصورا من رب العالمین + بندہ کمترین محمد قاسم سلام و نیاز کے بعد عرض پرداز ہے + پرسوں بندہ کمترین بریلی سے لوٹ کر آیا اور کل آپکا عنایت نامہ بعد واپسی یہیں مجھکو ملا ممنون ہوا اور مطالعہ سے مشرف ہوا + مہر درخشان کے دونوں پرچے اور رسالہ تبیان آپکے عنایت کئے ہوئے تو بریلی ہی رہے مہر درخشان کے پرچے تو مولوی محمد منیر صاحب نے رکھ لئے اور رسالہ مذکور مولوی رنگین نے مطالعہ کے لئے رکھا پر ہنگام قصد بریلی دیوبند میں وہ دونوں پرچے میری نظر سے گذرے تھے مضامین دلنشین دیکھکر ساتھ لیلئے جہاں مجمع احباب دیکھا وہیں بیٹھا پڑھا اور انکو سُنایا جو سُنتا تھا محظوظ ہوتا تھا یہی وجہ ہوئی کہ محمد منیر صاحب نے آپکے بھیجے ہوئے پرچے رکھ لئے خیر زیادہ کیا گذارش کروں اور کہانتک عرض کروں + مختصر یہہ ہے کہ یہہ مضامین خدا تعالیٰ نے آپ ہی کے لئے رکھ چھوڑے تھے پر افسوس یہہ ہے کہ اس زمانہ میں کوئی قدر شناس نہیں + رسالہ تبیان بھی میں اوّلہ الی آخرہ دیکھا کیا عرض کروں یہہ جواب آپ ہی سے دیا گیا یہہ آپ ہی کا کام تھا خداوند کریم قبول فرمائے اور جزائے خیر عنایت فرمائے + المرقوم ستم محرم ۱۲۹۴ ہجری + از دیوبند +

---

الحق در فن مناظرہ اہل کتاب مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب عدیم المثال و امام وقت است فقط +

حررہ محمد مشتاق احمد و محمد امیر احمد تہانوی و احمد یار خان مدرس مدرسہ دہلی

## نقل خط جناب کرامت مآب قبلہ پاکان جناب مولانا حاجی محمد قاسم صاحب

مہتمم مدرسہ دیوبند بنام مولوی الف حسین صاحب مدرس اول مدرسہ عربی دہلی مرقومہ ۱۹ اگست ۱۸۷۴ع

بالجملہ العظیم این عزیزان آنچہ بمقابلہ نصرانیان سینہ سپر کردہ اند بجان و دل عزیز دارم بالخصوص سید محمد ابو المنصور صاحب کہ در نظر قاصرم درین بارہ آیتی از آیات ربانیت قیام لیل صیام نہار صد سالہ را برابر قیام یکساعت نمیدانم و بیداری نیم ساعت شب ایشان کہ بنصرت دین و تنصاری بر خود لازم کردہ اند نمی پندارم + بخیال من احسان این عزیزان برگردن جملہ امت مصطفویت و باز سرارادت خم کردن در کنار دست شفقت ہم بر سر ایشان نمی گزارند انتہی +

## ایضا

مصدر الطاف و کرم جناب سیادت مآب مولوی سید محمد نصرت علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کمترین خلایق محمد قاسم سلام مسنون عرض کرتا ہی آج لفافہ چند پرچے مہر نیمروز و یک پرچہ اسانید میری افتخار کا باعث ہوا اس عنایت کا دل سی شکر گزار ہوں اور امیدوار ہون کہ آیندہ بھی یہہ عنایت مبذول رہے لفافہ مذکور کی دیر مین پہونچنی کی یہہ وجہہ ہوئی کہ مین ایک عرصہ سی بیمار تہا ڈیڑہ مہینے سے بغرض علاج ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کی عنایتون کے باعث اونہین کے مکان پر مظفر نگر مین ٹہرا ہون لفافہ سامی اول دیوبند پہونچا وہان سے واپس ہوکر یہان آیا تو مجکو ملا مطالعہ مضامین حضرت امام فن مناظرہ اہلکتاب سے مشرف ہوا خداوند کریم اونکو اور آپ کو باین حمایت اسلام وحمیت اسلامی سلامت باکرامت رکہی کمترین کی طرف سے اونکی خدمت عالی مین سلام مسنون عرض کر دینا اور مزاج پرچہنا

---

فی الواقع امام اہل فن مناظرہ اہلکتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب اس فن خاص مین نہایت مہارت رکہتی ہین گویا اس شہر مین اس زمانہ مین امام فن اور ناصر الاسلام ہین جیساکہ مولوی رحمت اللہ صاحب وغیرہ

محمد یوسف ۱۲۸۳ عبدہ

محمد شاہ ۱۲۸۵ درّ دو جہان

یہی اپنی خطوط مین لکہتی ہین
لاشک فیہ
محمد عبد القادر متولی مسجد کلان دہلی

---

حسبنا اللہ حفیظ اللہ ۱۲۸۲

مضامین اصحاب مواہیر بے نظیر ہوون رب قدیر امر واقعی ہین
(سید یار علی) (محمد عبد الرب عفی عنہ) (محمد مصطفی عفی عنہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمارے علماء اسلام نے جو مولوی سید ابو المنصور صاحب زید مجدہٗ کو لقب امام فن مناظرہ اہل کتاب کے ساتھ ملقب کیا ہی بہت درست و بجا ہی مین بہی اس فن مین اونکو امام ہی جانتا ہون مینی انکو اس کام مین بڑا غیرتمند پایا اللہ تعالے اونکو اپنی حفظ و امان مین رکہی اور اپنی محبت اور اخلاص عنایت فرماوے

محمد عمر ۱۲۹۱ چہ در فرید

محمد عبید اللہ ۱۲۹۰

کتبہ فقیر محمد عبید اللہ عفی عنہ

---

چونکہ ایک کتاب مسمی انعام عام مؤلفہ امام فن مناظرہ اہل کتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب کی اس عاجز کے مطبع مین چہپی تہی اور اور کتابین رد نصاری مین مصنفہ جناب موصوف کی موجود ہین کہ ہنوز نوبت طبع کی نہین آئی اسوجہہ سے معلوم ہوا کہ مصنف ممدوح فی الحقیقت امام فن مناظرہ اور قابل سند دینی و اعظمین رد نصاری کی ہین اور یہی واعظین رد نصاری سے بہی لکہا گیا ہی

---

محمد مصطفی ۱۲۸۲

الکلام کلامان کلام لوفاق الحق و کلام بخلاف الحق فصاحب الاول من فریق فی الجنۃ وصاحب الثانی من فریق فی النار وہو قولہ تعالے فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر حق تو یون ہے کہ امام فن مناظرہ

اور اثبات حقیت دین حق محمدیہ علیہ الصلوۃ والتحیۃ مین کتب متخاصمین سے ذی ید طولی ایسا دیکھا کہ اب تک ایسا دیکھا نہ سُنا اس فقیر کو بارہ سال سے اتفاق موالفت و مواصلت کا ان سے ہے ہمیشہ آپ کو اسی امر مین سرگرم پایا اور قلوب مخالفین کو ان کے بیان سے منقبض اور جبین کو آلودہ عرق شرم پایا انکا وعظ بھی سُنا تالیفات کو بھی دیکھا ایسا سُنا دیکھا کہ دیکھنے سُننے سے علاقہ رکھتا ہے اس امر خاص مین کوئی اہل اسلام سے جو انکا مخالف ھی عنید الد الخصام ھی اور جو موافق ہے ممد معاون اسلام ہے اوصاف انکی اس باب مین مصداق اسکی ہین +

ع ہمہ در گفتگو نمی آید + آب جو در سبو نمی آید + اللہ جلشانہ انکو تا قرون کثیرہ سلامت رکھے

سنہ حقیر محمد حسین فقیر + ۲۳ رمضان ۱۲۹۰ ہجری

فقیر محمد حسین ۱۲۸۸

من مطالعۃ تصانیف ہذا الماہر عند ان امام فن مناظرہ اہل الکتاب السید المولوی محمد ابی المنصور ہو الذی لا یلیق لاحد فی ہذا الباب ان یبادر الا اذ استحسنہ ہذا الحبر الذی ہو خبیر للحقیقۃ باولی الالباب فاعتبروا یا اولی الالباب ۱۲ +

احمد حسن عفی عنہ

سید احمد حسن ۱۲۸۹

جناب مستغنی عن الالقاب امام فن مناظرہ اہل کتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب صانہ اللہ تعالے عن الشر الدہور فی الواقع بڑے فاضل اور صاحب کمال ہین فن مناظرہ اہل کتاب مین ایک فرد بے تمثال ہین اس فن مین انہیں دستگاہ کامل ہی جمیع علماء پر ترجیح رکھتی ہین وہ ید طولی انکو حاصل ہے منکر اونکی اس فن کا سفیہ و حمیق ہی بڑا اجہل ہے مردود بالتحقیق ہے کیونکہ

اونہین جو فضل حاصل ہے وہ اوس سے جاہل ہے منادیان اہل اسلام جبتک کہ اوس ذات بزرگ صفات سے تلمذ و اجازت منادی حاصل نکرین منادی کمزنا اونکا کسیقدر بیمعنی ہے جہل مرکب ھی فعل بیہودہ و لایعنی ہے اسلئی کہ جو مہارت اور علم اس فن مین بہ سند احبار کبار مخالفین بصراحت حرفاً حرفاً اونہین حاصل ہے وہ کسیکو کم ہے یہ وہ شخص ہین کہ جنکی تحسین مین حضرت شیخ العلما مولانا سید نذیر حسین صاحب و سرغنای علمای اعظم مولوی محمد قاسم صاحب و مستند خلق اللہ مولوی رحمت اللہ صاحب صاحب ازالۃ الاوہام و جناب و الاکرام ہادی الخلق لوجہ اللہ مولوی محمد کریم اللہ صاحب جیسی علمای نغمہ سرا ہین ولہذا تمام منادیان اہل اسلام کو ہندوستان سے عموماً و منادیان دہلی کو خصوصاً لازم ہے کہ جناب ممدوح سے اجازت و سند تلمذ حاصل کر کے منادی و وعظ کی لیے قدم بڑہائین وگرنہ انہم افتوا بغیر علم ضلوا فاضلوا کے مصداق ہو جائینگے آپ گمراہ بنین گے خلقت کو گمراہ بنائین گے واللہ اعلم

محمدی السنی
محمد غلام اکبر خان

لا تکتموا الشہادۃ و من یکتمہا فانہ آثم قلبہ

حق است این سخن حق نباید نہفت + اگر چشم انصاف و اکیجئی اور دل مین حقیقت کو بار دیجئی تو امر حق جلوہ فرمائیگا اور صاف ظاہر ہو جاویگا کہ ناصر دین متین ہادی راہ یقین منصور علی المشرکین حامی اسلام و مسلمین ماحی کفر کافرین و متدین دیندار موحد کامل العیار امام الواعظین عمدۃ المناظرین جناب کمالات انتساب مستغنی عن الاوصاف و الالقاب امام فن مناظرہ اہلکتاب مولانا و بالفضل اولینا مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب حمانہ اللہ عن الشرور الدہور ہمارے علمای معتبرین اور فضلای متبحرین مین

افضل ہین خصوصًا فن مناظرہ یعنے رد نصاریٰ مین بی مثل و اکمل ہین اور بخصوص
مین تو وہ معلومات و دستگاہ بہم پہنچائی ہے کہ علما موجود ین موافقین و
مخالفین حاضرین و غائبین نے بمنت پذیری آپ کی امامت پر مُہر لگائی + آپکی
تصنیفات کہہی ہر ہر فقرہ مظہر معنی ما قل و دل ہے جو حال ہے مفصل جو بحث ہی
مدلل جو سوال ہی خصم فگن جو جواب ہی دندان شکن حتی کہ نصاریٰ اہل کتاب
مان گئے مناظرین مخالفین کے اوسان گئی سبحان اللہ تحریر یہ تسخیر تاثیر
کی عبارت ہی یا ولی زندہ دل کی کرامت جس سے دل مردہ زندہ ہوتی ہین
بہولے بہٹکے راہ پر آتے ہین پادریان نصاریٰ اونکو سُن سُن ہوجاتے ہین
لاجوابی سے بُت بنی جاتے ہین مگر حاسدین مخالفین جو لکیر کے فقیر ہین بی قیل
قال اپنی حال مین مست ہین غفلت کی نیند مین پڑے ہوئے خوابہای
پریشان دیکہہ رہی ہین جب بیدار و ہوشیار ہوکر آنکہون سے پردہ تعصب
دور کرینگی آپ متفق ہوکر یون پکار اوٹہین کے ہیت حق است این
از خلق نیست + ہیبت این مرد صاحب دلق نیست + الساکت عن الحق
فہو شیطان اخرس + حررہ محمد سبحان بخش طالب عفی عنہ



فی الواقع جو شخص کہ اس فن مین مداخلت نرکہتا ہو اور بطبع نفسانی اپنے کو واعظ
رد نصاریٰ مشہور کری تو یقینًا بسبب نہونے علم کتاب کے اوسکا وعظ تیغ جاہلون
خالی نہو گا انبیا علیہم السلام کے حق مین کفر بکنا لوگون کو برا بہلا کہکر اہل شہر کے
امن مین خلل ڈالنا اسلام اور علما اسلام کو مخالفونکی نظر مین سبک اور حقیر کرنا
دہلی مین جو بعض عوام وعظ رد نصاریٰ کرتے ہین بس ان لوگونکی جہالت کی باعث
ہمیشہ خطرہ ان تینون باتون کا لاحق رہتا ہی ایسی لوگون کو بغیر اجازت

جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب کے وعظ کرنا چاہئے فقط

خلف غلام شاہ ابن محمد صادق بہادر مینی لند ۱۲

محمد ضیاء اللہ خان

سید فقیر حسین ولد سید عبد اللہ صابری ۱۲ ۸۲

علی محمد امین ل التقلین ۱۲
خادم شرع رسول حسین
قاضی القضاۃ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

جناب فضیلت مآب کمالات انتساب امام فن مناظرہ اہلکتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب لازال کاسمہ منصوراً علی اعدا الدین فی الحقیقت اس فن مین فرید الدہر وحید العصر ہین یہ امر کالشمس فی وسط السماء روشن و مبرہن ہے کہ حضرت ممدوح اپنے اقران و اماثل مین لاثانی ہین یہ وہ کام کر رہے ہین کہ آج کل افضل العبادت ہے اور اس سے بہتر اور برتر کوئی کام نہین میرے اور ان کی پندرہ سال سے ملاقات ہے بیشتر اس سے کہ آپ مولانا مولوی رحیم بخش صاحب نقشبندی سجادہ نشین خانقاہ حضرت شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئی ان کو اسی کام مین مصروف پایا منادی و وعظ رد نصاریٰ انہین کو روا اور زیبا ہے آج کل کی منادیان اہل اسلام اگر چہ ہی شرف تلمذ و فیض صحبت ان جناب کا حاصل کر کے اس امر مین اقدام کرین تو بجا ہے کیونکہ ان کو جو اس فن مین مہارت تامہ

وعلوم راسخہ و معلومات فائقہ حاصل ہے وہ اوروں کو کہاں ہی سے وصف و تعریف اون متنوں کو
خود کمالات اومعروف اوست ۔ کوئی آج اوس کی برابر نہیں ۔ وہ سب کچہہ ہی الا پیمبر نہیں ۔
۔ ۔ حررہ الفقیر سید محمد اکبر علی الحسنی الجیلانی الدہلوی عفی عنہ ۔ فقط ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرصہ پندرہ برس کا ہوا کہ راقم امام باڑہ شاہ صابر بخش صاحب مرحوم مین مخدومی و استاذی حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب مدظلہ سے پڑہتا تہا اور اون کی زبانی اکثر اوصاف حمیدہ جناب والا کمال امام فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور سلمہ اللہ تعالی عن آفات الدہور و الشرور سنتا تہا خصوصًا شمار دلفضائی مین جو ایک کتاب نوید جاوید امام موصوف اوس وقت تصنیف فرما چکے تہے اوس کی بیحد تعریف سنکر اکثر دست بدعا رہتا تہا کہ یا اللہ کونسا دن ہوگا کہ راقم اونکی خدمت مین مشرف ہوگا کچہہ عرصہ نہ گذرا تہا کہ دعا مقرون اجابت ہوئی یعنے امام موصوف تشریف لائے اور راقم کو بہی اون کی زیارت ہوئی حقیقت مین جیسا سنا تہا اوس سے کہین زیادہ پایا تصنیفات کو جو دیکہا ایسا پایا کہ متقدمین کی سب تصنیفوں سے بالا ہے سچ تو یون ہے کہ یہ ڈہنگ ہی نرالا ہے اور سیر تر ہے راقم کو شوق تلمذ حضرت موصوف سے پیدا ہوا احسان خدا کہ یہ امید بہی بر آئی یعنے چند مدت خدمت والا مین حاضر ہوا اور فیضان جناب سے بہرہ اندوزی پائی مین سچ کہتا ہون اگر کذب ہو خدا منہہ کالا کرے کہ حضرت اس فن مین امام ہین سب منادیان اسلام کو مناسب بلکہ واجب ہے کہ حضرت کی ارشاد اجازت سے یہ کام کرین ترقی دین اسلام کرین جو شخص بغیر اجازت حضرت موصوف کے منادی اسلام کرتا ہے بہت برا کام کرتا ہے انجام کار خطا پائیگا کہین نہ کہین ضرور ہیجا نیگا ذلت اوٹہائیگا آپ ہی بدنام ہوگا اور سب مسلمانون کی تحقیر کرائیگا ۔ نعوذ باللہ اگر ایسے کام کا کوئی مخالف ہے وہ مردود و بدتر از نمرود و بیشک بڑا جاہل ہی ۔ فقط ۔ ۔ ۔ ۔

۔ راقم خاکسار امیدوار مغفرت غفار محمد عبد المجید واعظ ردنصاری ۔

قطع نظر اس کی کہ فقیر ادنیٰ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب کا ادنیٰ شاگرد ہے مین نہایت راستی سے عرض کرتا ہون کہ واقعی جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام مناظرہ اہل کتاب بے مثل ہین پہلے مین جانتا تہا کہ بائبل وغیرہ بذریعہ ترجمہ مستعد آدمی کو خود مطالعہ کرنے سے آسکتی ہے لیکن جبکہ فیض صحبت حضرت سے بخوبی ثابت ہوا کہ صحیح و عمدہ طور پر نہین آسکتی لہذا بعد تامل و تحقیق بسیار شاگردی اختیار کی حقیقت ہین یہ فن بے اُستاد صحیح و درست نہین اور جو حق ہے وہ کما ینبغی حاصل ہونا ممکن نہین علم کیا ہو جو بے سند حاصل ہو لیس واعظین رد عیسائیان کو چاہیئے کہ بغیر اجازت جناب ممدوح کی ہرگز اس وعظ کی جرأت نکرین فقط بندہ الفت حسین مدرس اول مدرسہ عربی –

محمد بہاء الدین

---

نقل خط مولوی سید محمد صادق صاحب مذہب شیعہ پیش نماز و رئیس و جاگیردار موہنہ تحصیل بلب گڈہ بنام مولوی سید الفت حسین صاحب مدرس انگلو عربی دہلی اعجاز حسین کے ہاتہ رسالہ رقیمۃ الوداد پہونچا سبحان اللہ امام کی تصنیف ہے کیا کہنے ہین بیشک یہ شخص اپنے زمانہ کا امام ہے ۔ زیارت کا بہت شوق ہے خدا نصیب کرے نوید جاوید و دولت فاروقی بہی ہمارے واسطے ایک ایک جلد ضرور لے لیجئے ۔ یکم ربیع الاول

---

دستخط مولوی سید محمد حسین صاحب شیعہ مذہب مدرس مدرسہ عربی سرائے

و پیش نماز شیعیان دہلی

اگرچہ مجہہ ذرہ بے مقدار کا کیا منہہ کہ آفتاب کی باتین کرے مگر چونکہ و لا تکتموا الشہادۃ آیا ہے لہذا یہ عرض ہے کہ درینولا اس اجڑے دیار مین جناب فیض مآب امام مناظرین اہل کتاب جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب دام مجدہ کا دم قدم نہایت غنیمت و برکت ہے واقعی کتب عیسایہ پر خوب نظر ہے اس فن مین یکتا سے دہر ہین کیا اچہا ہو کہ

کہ سیالکتیں وہ تحقیقیں ردنصاری کی آنکو اپنا استاد بنائیں اور یہ کمال ان سے حاصل کریں

کمترین محمد حسین ۔ { العبد الاحقر عبد العزیز بن غلام احمد لکہنوی
مصنف کتاب جام محمدی و بشارات محمدیہ

تقریظ کتاب قیمۃ الوداد از جانب نواب مظفر الدین حیدر شیعہ بہتیجہ نواب حسام الدین حیدر ولد وکیل

لعمری ما رأیت فی مناظرۃ اہل الکتاب کتابا احسن من ہذا الکتاب الذی الفہ رفیع الجناب

منیع الجناب ناصر الاسلام امام اہل الکلام المشہور فی الجمہور کالنور علی شاہق الطور السید

محمد ابو المنصور تم طبعہ ولدہ الجلیل ونجلہ الجمیل السید نصرت علی فی مطبعۃ المسمے بہ نصرۃ المطابع

الواقع فی بلدۃ الدہلی لانہ ان مولفہ بہ نصرۃ الدین منصورا وطالعہ علیہ واشاعۃ مشکورا

کل واحد من الولد والوالد عند اللہ مثابا وماجورا کتبہ الاحقر المظفر فی الرابع من شہر صیام

سنہ ۱۲۹۱ھ من ہجرۃ سید الانام علیہ وآلہ وصحبہ الاف الصلوۃ والوف السلام فقط



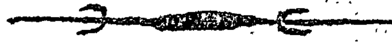
چون دو امر برائے درستی معاملات دنیا و دین کافہ مسلمین لازمی اند یکی اصلاح حال و
دیگرے فلاح مآل تا در دنیا از شور و شر وغیرہ افعال ذمیمہ کہ لازمہ جہالت اند باز باشند و
عقبے بوسیلہ اطاعت مقبول مورد الطاف خدا و رسول صلعم باشند پس بملاحظہ تصنیفات حامی
دین متین سرگرم خادم حضرت سید المرسلین صلعم امام فن مناظرہ اہلکتاب سیدنا حضور الدین
محمد ابو المنصور این ہر دو نتیجہ ما ذہن نشین ارباب علم و یقین شد یعنی بسبب شیوع تصنیفات
مذکورہ طبایع مردم از شورش جاہلانہ بجانب علم کتاب متوجہ شدند و غافلان از فضائل
تائید اسلام آگاہی یافتہ ذخیرہ سعادت آخرت اندوختند با اینہمہ جواب یک مختصر رسالہ ہم
از تصنیفات امام فن مناظرہ اہل کتاب خارج از حیطہ امکان علماء نصاری وغیرہ گردیدہ است
فی الحقیقت این چنین تصنیفات بعظمت سبب بے مثل بودن خود ۔ کلام الامام امام الکلام بودہ اند
حق تعالی مصنف ممدوح را مالامال حسنات دارین فرماید فقط المرقوم ۱۹ ماہ رمضان المبارک
سنہ ۱۲۹۱ ہجری روز شنبہ

یا صیاحب ذو الفقار ۱۲۸۹

سردار ذو الفقار خان ابن سردار محمد امین خان ابن امیر دوست محمد خان غازی والی کابل

جلال الدین اکبر ۱۲۹۰

سردار جلال الدین خان ابن ولد تحسر محمد اکبر خان غازی ابن امیر دوست محمد خان غازی و داماد امیر شیر علی خان والی افغانستان



ہزار شکر ہے اوس ارحم الراحمین کا کہ جہلائے ہند پر رحم کیا اور ایسی ذات جامع الکمالات یعنے ناصر الدین و الدنیا مولانا سید محمد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہلکتاب کو ہماری طرف بہیجا کہ جنہنے ہمارے تمام شبہات جہالت کو یکقلم محو اور منسی کر دیا اور فتنہ عظیم کی خوف سے آزاد کیا ہمکو اون کی ارشاد و عظ نے یقین کلی بخشا اور اون کی تصنیفات نے دلجمعی کامل عطا کی اور اونکی جوابون شافی نے جہل کی آگ کو جو ہر وقت بسبب سننی مطاعن غیر مذہبی کے ہمارا غصہ بہڑکاتے تہے بالکل منطفی کر دیا اور یہ بہی معلوم ہوا کہ جواب ترکی با ترکی تردید مطاعن از روئے تقریر و تحریر چاہیئے نہ بحر الٹہہ و شمشیر اسیکا تاہم جہل مرکب ہے اسواسطے خیر خواہان اسلام اور ہوا خواہان سرکار نے انکو امام فن مناظرہ اہلکتاب مقرر کیا اگر انصاف کی نظر سے دیکہا جائے تو آپ کی ذات سے علاوہ فوائد دینیہ کے مصالح دنیوی بہی بخوبی متصور ہے اس لئے کہ جب پادری صاحبون نے کلام اہانت آمیز کہنا اپنا طریقہ کیا تو ضرور حمیت دینیہ کسی نہ کسیکو انکے جواب دینے پر برانگیختہ کریگی اور وہ ناواقف مناظرہ بہی دو ن کی لیگا اور رفتہ رفتہ یہ امر موجب خشونت اور مناقشہ کا ہو جائے گا پہر ضرور اوس کی ہم مذہب لوگ بہی اوس کی مددگار ہونگے آخر یہ امر منجر بفساد ہو گا چنانچہ مصداق اسکا یہ ہے کہ کوئی سال خالی نہین جاتا ہے کہ ایک دو واردات اس قبیل کی نہ گزرتی ہون پس بجملہ کہ مولانا ممدوح نی وہ طریقہ مناظرہ ایجاد کیا کہ جسمین

دمیکی تذلیل نہ توہین نہ گفتگو سخت نہ کلام درشت ملائمت سے سمجھانا اور سہولت سے جتانا جسنے آپکا وعظ سنا یا تصنیفات کو دیکھا بے شک اوسکو یقین ہوجائیگا کہ ایسی تقریر و تحریر سے سوا اظہار حق کی کسیطرح کی برائی اور فساد مقصود نہین ہی اس لئے اسبارہ مین تمنّی یہ ہاسے ہے کہ جسطرح اہل اسلام نے آپکو امام فن مناظرہ اہلکتاب مقرر کیا اسیطرح سرکار کیطرف سے جمیع مسلمانون کو ہدایت ہو کہ بغیر رشد حاصل کرنے مولانا ممدوح کی کوئی شخص ردنصاری نکرے کہ اکثر لوگ بغیر تربیت یافتہ بے سمجھے بوجھے اپنی شیخی جتانیکو جوکچھ مونہہ مین آتا ہے کہہ بیٹھتے ہین آخر وہ موجب بدظنی جانبین ہوتا ہے انتہی

نواب محمد عمر علی خان بہادر فیروز جنگ
والی ریاست پاسودہ ـ

| |
|---|
| اشرف الدولہ محمد اسعاد علیخان<br>بہادر صمصام جنگ منڈل<br>نوشیروانی ۹۸ ۱۲ |

نواب کرنال

---

مولوی ولی اللہ صاحب نابینا لاہوری امام بادشاہی مسجد مقام لاہور مصنف کتاب حیات الانسان نے میرے سامنے مقام ہوشیارپور مین فرمایا روبرو مجمع عام کے کہ فی الحقیقت سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہلکتاب ہین اور اس لقب کی سزاوار وہی ہین اوسوقت مین نے جواب دیا کہ یہ قول آپکا نہایت صحیح و درست ہے امام صاحب کی تصنیفات سے اونکا یہ شرف بخوبی ظاہر ہے فقط مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۸۰ء

العبد
مرزا موحد جالندہری مصنف رسالہ تمانی کورٹ آسمانی وغیرہ و اڈیٹر منشور محمدی ـ مہر

| |
|---|
| موحد<br>۱۲۰۳ |

# فصل دوم

## نقل تحریر ممبران انجمن اسلامیہ و الف مشن سکول گوجرانوالہ بجدمت جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور

ملجائی مسلمین وملاذی مومنین جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب تسلیم - آفرین صد آفرین ایسی ہمت عالی پر بیشک کسی عالم کی لیاقت کا حال اسکی تصانیف سے معلوم ہوتا ہے اسوقت ہماری انجمن ہو رہی ہے بے اختیار زبان سے یہہ مصرعہ سرزد ہوتا ہے - این کار از تو آید و مردان چنین کنند ؛ ہم سب مسلمان جو ممبر انجمن اسلامیہ گوجرانوالہ ہین شکر بدرگاہ بے نیاز بجا لاتے ہین کہ ہماری قوم مین بہی ایسے ایسے بے نظیر مسلمان ہین خداوند کریم آپ کی ہمت مین برکت دیوی کہ آپ ہمیشہ اپنی تصنیفات سراپا برکات سے مسلمانون کو فیض پہونچاتے رہین -

ممبران انجمن اسلامیہ گوجرانوالہ —
بقلم محبوب عالم سکرٹری انجمن مرقوم ۱۹ اپریل ۱۸۷۶ع

---

بملاحظہ مہربان مخلصان حافظ محمد اکبر خانصاحب سلمہ — مرسلہ محمد علی عفی عنہ از کانپور

مقام دہلے — ۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

بالفعل سنا گیا ہے کہ ایک انجمن اسلامی دہلی مین قرار پائی ہے آپ اور مشفقی مولوی عبد المجید صاحب وغیرہ اوس کی ممبر ہین اور عمدۃ المتکلمین امام المناظرین جناب مولوی سید ابو المنصور صاحب میر مجلس ٹہرے ہین یہ سنکر طبیعت نہایت خوش ہوئے خداوند کریم اس مجلس کو مع اس کے حامیون کے قیامت تک قایم رکہے اور گمراہون کا رہنما بنائے -

نقل خط از جناب انجمن اسلامیہ لکھنؤ جس مین مولوی محمد چراغ علی صاحب ڈپٹی منصرم و منشی محمد عنایت علی صاحب داروغہ و اعظم علی صاحب و محمد لقمان خان صاحب و منشی نظیر علی صاحب وغیرہ اہل انجمن

(از آثار الامصار مطبوعہ ۱۹ شعبان ۱۲۹۱ھ)

بجناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد الملقب صاحب ✣ ✣ مرسلہ محمد نظیر علی از مقام لکھنؤ

بمقام حسینے ✣ ✣ ✣ ✣ مرقومہ ۱۲ ماہ رمضان ۱۲۹۱ھ

سنہ ۱۲۹۰ھ مین ایک یادداشت مجوزہ مصنفہ جناب سلمہ مطبع فاروقی مین طبع ہوئی ہے ۱۰-۲۰ جلد اوس کی ضرور مرحمت ہون - چند حضرات لکھنؤ جناب کی حقیقت حال یعنی توکل بخدا یا کہین کچھ تعلق سے مستفسر ہین اور انشاء اللہ اگر اس انجمن کی کوئی عمدہ صورت ظہور مین آئی تو سب اہل انجمن کو متفق کرکے ایک نایب صدر انجمن یہان رہے اور جناب کو صدر انجمن قرار دین - آمد و خرچ یہان کا صرف جناب افسر رہین -

✣ راقم نظیر علی کمترین اہل انجمن لکھنؤ فقط ✣

## ایضاً از جانب فاضل اجل عالم بے بدل مولوی سید محمد صاحب شیعی ابن مولوی مفتی سید دلدار حسین صاحب شیعی

بسم اللہ خیر الاسمار

نحمدک یا من امرنا بتمسک الثقلین و اعتصام الحبلین احدہما اعظم من الآخر لا ریب فیہ و لا میت و نصلی و نسلم علی خاتم انبیائک و سید رسلک و حبیبک و صفیک محمد المصطفی الذی اصطفیتہ فی الدارین و علی آل نبیک و عترۃ رسولک المصطفین - اما بعد فسحقاً لہذا الدہر قد رفعت فیہ اعلام الضلالۃ و سیما لابناء ہذا العصر قد غلبت علی ارائہم الجہالۃ الی ان غیروا دین اللہ الملک العلام و عطلوا الفرائض و الاحکام فنسلخوا من الاسلام الا اسناد من القرآن

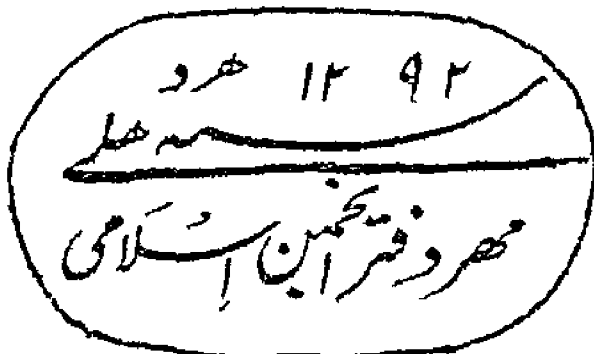
الارشاد وضلوا واضلوا عن الصراط المستقیم وزلوا وادبارہم عن النہج القویم حسام اشکو
من غوایاتہم وضلالتہم وشرورہم وجہالتہم وقد ضعف الاسلام من آرائہم الفاسدۃ
وعقولہم الکاسدۃ فنعوذ باللہ من شرور الفتنا حتی لعث اللہ رجلا حلیما اماما الفن مناظرۃ
اہل الکتاب وفاضلا کریما من نسل سلالۃ الاطیاب سلام اللہ علیہم الی ان توارت الشمس
بالحجاب لاغرو انہ امام ہذا الفن وحید الزمن ابو المنصور جزاہ اللہ عن الاسلام
خیر الجزاء وحماہ عن شرور الاعداء فانہ اید دین الاسلام کما اید جدہ خیر الانام علیہ الصلوۃ
والسلام وغایۃ الاجتہاد فی اعلاء کلمۃ الاسلام۔

حررہ العبد الراجی الی رحمۃ ربہ القوی محمد بن حسین بن علی المعروف بالسید محمد رضا الزیدی
ابن المولی المنتقل الی جوار القدس مولانا المفتی السید دلدار حسین اعلی اللہ مقامہ

ترجمہ میں تیری حمد کرتا ہون ای وہ جسنے ہمکو حکم کیا ہے ساتھ تمسک ثقلین اور
اعتصام حبلین کی ایک اون میں سے عظیم تر ہے دوسری سی اس میں شک نہیں
ہے اور میں صلوۃ اور سلام بھیجتا ہون اوپر خاتم تیری انبیاؤن کی اور سردار تیرے
رسولون کی اور تیرے حبیب اور صفی محمد مصطفے پر جسکو تو نے برگزیدہ کیا ہی دونون
جہان میں اور اوپر آل نبی و عترت رسول تیرے کے جو برگزیدہ ہین۔

بعد حمد و صلوۃ کی افسوس ہے واسطی زمانہ کی تحقیق جس میں بلند کئے گئے ہین علمہای
ضلالت اور افسوس ہی واسطی اہل اس زمانہ کی جن کی راؤن پر غالب ہوئی ہے جہالت
یہانتک کہ بدل دیا ہی دین خدا کو اور بیکار کیا ہے فرایض و احکام کو پس نہین باقی
رہا اسلام سے لیکن اسم اور قرآن سے لیکن رسم اور گمراہ ہوئی اور گمراہ کیا صراط مستقیم
سے اور پلٹ پہیر لے راہ مضبوط سے کہانتک شکایت کرون اس کی گمراہی و ضلالت
اور شرارتون اور جہالت کی اور بہ تحقیق ضعیف ہوا اسلام اون کی آراہی فاسدہ اور
عقول کاسدہ سے پس پناہ مانگتا ہون میں ساتھ خدا کی اپنی لفتنونکی شرارتون سے

تا نلہ جب تصنیف کیا خدا نے مرد حلیم اعصام امام فن مناظرہ اہل کتاب اور فاضل کریم نسل سلالۂ آل
سے سلام ہو خدا کا اون پر جب تک کہ معدوم ہو آفتاب نہیں شک ہی کہ یہ شخص امام اس
فن کا اور یکتا ہی زمانہ میں یعنی ابو المنصور جزا دی اللہ اون کو اسلام سی بہترین جزا اور محفوظ
رکھے اون کو شر سے اعدا کی پس بہ تحقیق اونہوں نی تائید کی دین اسلام کی جس طرح تائید کی تھی
اون کی جد بزرگوار حضرت خیر الانام صلعم نے اور کوشش کی بدرجہ غایت بیچ ظاہر کرنے ارکان اسلام




تتمہ روئداد منعقدہ دوم ماہ اپریل سنہ ۱۰ عیسوی

بمکان حاجی قطب الدین صاحب صدر انجمن

جلسہ امروزہ میں ممبران مفصلہ ذیل رونق بخش انجمن ہوئے - حاجی قطب الدین صاحب صدر انجمن - مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدرس مدرسہ عربی - مولوی الفت حسین صاحب مدرس مدرسہ عربی - سید اصغر علی صاحب اسسٹنٹ سکرٹری ریونیو کلرک شہر دہلی - منشی نجم الدین صاحب اسسٹنٹ سکرٹری مدرس مدرسہ - مولوی محمد شاہ صاحب مدرس مدرسہ انجمن - حاجی غلام اولیا صاحب - حکیم ظہیر الدین خان صاحب میونسپل کمشنر دہلی - خواجہ شرف الدین مودودی - منشی غلام حق صاحب - منشی محمود الحسن صاحب - سید قاسم علی منشی سررشتہ انجمن - خواجہ علی احمد خان صاحب اعزازی سکرٹری

دفعہ سوم - مضمون فضیلت دعوت اسلام مصنفہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب

سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب کا منشی نجم الدین صاحب اسسٹنٹ سکرٹری نے حسب الاقتدا پڑہا چونکہ مضمون مذکور لطف و متانت عبارت کے علاوہ اثر بخش ہونے مین بہی بے نظیر تہا ہے اور حرارت اسلام کو تقویت دینے والا ہے اسواسطے سب حاضرین جلسہ اوس کے سننے سے نہایت خوش ہوئے اور امام صاحب ممدوح کی اس بیریا ہمت اور دلیری کی انجمن تہ دل سے مداح و ثناخوان ہوئی فی الواقع ہمارے شہر مین ایسے آفتاب علم و حامی دین محمدی کا ہونا ہم لوگون کی بڑی خوش طالعی ہے بلکہ گروہ مسلمانان کی باعث فخر ہین اگر آئندہ بہی اس قسم کے مضامین ہدایت مشحون منشی نجم الدین صاحب لا کر انجمن مین پڑہا کرین تو نہایت بہتر ہے اور بذریعہ ارسال نقل رو ئداد ہذا جناب امام صاحب مکرم سے یہ درخواست کی جاوے کہ جناب ممدوح الذکر بہی بنظر الطاف اپنے مضامین وعظ انجمن مین لطف فرمایا کرین تاکہ یہ انجمن بہی دولت ہدایت سے سرمایہ اندوز سعادت ابدی ہوا کرے بعدہ وقت نماز قریب آیا اور بعد شکریہ صدر انجمن جلسہ برخاست ہوا

العبد
سید اصغر علی وائم مقام سکرٹری

لقلم
قاسم علی منشی انجمن

## ایضاً از مولوی سید اکبر علی صاحب مدظلہ

یکبار مجہسے جناب پیر و مرشد مولانا صاحب مولوی خواجہ عبید اللہ صاحب امروہوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا تہا کہ مین نے ایکروز خواب مین دیکہا کہ مجلس بزرگان اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی قایم ہے اور اوس مین میرے پیر و مرشد حضرت حافظ محمد موسے صاحب چشتی مانکپوری رحمۃ اللہ علیہ بہی تشریف فرما ہین اور اوس مجلس مین ایک رسالہ ردنصاری کے پڑہا جاتا ہے تو اوس باب مین حضرت حافظ محمد موسے رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اسکے مصنف امام فن مناظرہ اہلکتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب جو کام کر رہے ہین اون کی ایک گہڑی کا یہ کام ہماری خانقاہ کی اس تمام شب بیداری اور اذکار او

اشغال سی ثواب ہین عنداللہ بدرجہا بہتر و برتر ہے۔ حررہ سید محمد اکبر علی الحسنی الجیلانی الدہلوی

علاوہ اسکے ہزارون شرفا اور رؤسا اور علما نے جو بہ تسلیم امامت جناب
امام صاحب تحریرین ارسال فرمائی ہین اون سبکی گنجایش
یہان ناممکن ہے لہذا اونمین سی بعض تحریرین
نقل کی جاتی ہین

ازجانب سید بدرالدین اشرف عم سجادہ نشین کچھوچھہ شریف حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر مرقومہ ۲۵ ذلیقعدہ ۱۳۰۲ ہجری در خط موسومہ سید نصرت علی صاحب مالک ناصر الاخبار تخدمت بابرکت جناب فیض مآب حامی دین اسلام مفخر علماء انام جناب امام فن مناظرہ ملک بنگالہ مولوی محمد ابوالمنصور صاحب لازالت شموس فیوضہ بازغۃ سلام علیک و قلبی لدیک تمام

ایضاً محررہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۰۲ ہجری بنام سید نصرت علی صاحب مالک ناصر الاخبار دہلی فقط

ایضاً جناب مولوی ابراہیم حسین صاحب مدرس مدرسہ لاہر لوپہ ملک اودہ۔

ایضاً نعمان خان وکیل سرکار ابد قرار پیغمبر آخر الزمان صلعم در خط مرقومہ ۲۲ مارچ ۱۸۸۸ء از اٹاوہ

ایضاً نواب عالیجناب خلیفہ سید محمد حسن صاحب بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ در خط مرقومہ ۱۵ جنوری ۱۸۸۹ء بنام سید نصرت علی صاحب۔

حضرت مولوی سید نصرت علی صاحب زاد عنایاتکم۔ عنایت نامہ پہونچا اور مژدہ سند یابی کو پڑہکر نہایت خوشی ہوئی خداوند تعالی یہ اعزاز آپکو مبارک کرے۔ کتاب نوید جاوید اور دولت فاروقی دیر ہوئی پہونچ گئی ہین لیکن کچھہ ایسا اتفاق رہا کہ مین اون کی رسید آپکو نہین لکہہ سکا معاف کیجئے۔ حضرت امام صاحب مدظلہ کی یہ خدمت دینی اس قابل ہے کہ سب مسلمان کیا شیعہ کیا سُنی اوس کی سب شکر گزار ہوین خدا اونکو اس کی جزائے خیر دے عجب کام کیا ہے اور عجب طرح سے علماؤن کی تسلی کی ہے میرے طرف سے بہت

دعا و ثنا کی بعد سلام مسنون کہئے اور جو کچھ لکھنا ہوگا پہر لکھونگا والسلام۔
۱۵ جنوری ۱۸۷۹ء عیسوی فقط۔

**ایضاً** مولوی حکیم محمد حسن صاحب از اجمیر شریف درخط مرقومہ ۲۲ شوال ۱۲۹۳ھ ہجری
مصنف تفسیر شاہی - اقرار امامت جناب امام صاحب۔

**ایضاً** مولوی فخر الحسن صاحب مدرس مدرسہ خورجہ درخطوط متواترہ۔

**ایضاً** نواب سلطان تسیم محمد حسین علی عرف ننہی نواب جاگیردار ہرلور درخط موسومہ مولوی
سید نصرت علی صاحب مرقومہ ۳۱ اگست ۱۸۷۸ء۔
اس مین ایک غزل لعنیہ ملفوف کرتا ہون جو حال مین مین نے لکھی ہے - آرزو ہے کہ غزل مذکور
جناب قطب العارفین امام فن مناظرہ اہلکتاب جناب مولانا ابوالمنصور صاحب مدظلہ
کے حضور آپ کی زبان سے سنوا دُن اور دعا لون کہ سخن مین شیرینی آجاسے فقط۔

**ایضاً** اقرار امامت جناب امام درخط مرسلہ نواب احمد علی خان صاحب . . . . . .
. . . . . . . مرقومہ ۸ جنوری ۱۸۷۹ء از مقام بہاسو ضلع بلندشہر۔

## فصل سوم

مولوی سید محمد ابوالمنصور میرے ساتھ پانچ چھہ برس رہا اور اکثر وقت توریت انجیل کے
درس مین بہت کوشش سی صرف کیا یہ ایک رئیس ہی کہ جسکا چال چلن بہت اچھا ہے
مین ہر طرح سے یقین کرا سکتا ہون کہ وہ ایک ذی لیاقت عالم پاک کتابون توریت و انجیل
کا متفرق زبانون مین ہے اور بہ سبب شایق ہونے کے حاصل کی ایک عمدہ لیاقت
ہندی مین علاوہ اردو فارسی وغیرہ کی اور کسیقدر انگریزی اور رومن کرکٹر لکھنا اور
پڑہنا صفائی سے حاصل کیا اور اچھی ترقی کی بیبل کی علم مین اور مین ہر طرح سے
الیقین کرا سکتا ہون کہ وہ سے عمدہ خاندان مسلمانون مین سے اسکے خاندان کے لوگونکو

مین جانتا ہون کہ بہت بڑے درجے کے ہین اور مین نے اونہین دیکہا بہی ہے اور اسمین کچہہ شک نہین ہے - (دستخط) جے - ال - اسکاٹ -

لندہور یکم نومبر ۱۸۶۶ء

مولوی سید محمد ابوالمنصور نو برس سی میرے ساتہہ ہے - یہ شخص بہت اچہا کامل تحصیل علم مین اور میرا سرگرم متعلم اور بہت مشتاق متفرق زبانون مین اور عمدہ عالم بیبل کے علم الہی اور بہت ترقی کی اس مین - اکثر خوبیان جو کچہہ میرے تفسیر مین ہین اسکے سبب سے ہین

(دستخط) جے - ال - سکاٹ

ڈیرہ دون ۱۲ مارچ ۱۸۶۹ء

سید محمد ابوالمنصور نے مدد دی مجکو ترجمہ کرنے مین ایک مہینے تک میری کامل کامل تسلی کی ساتہہ جب مجہے فرصت ہوگی مین امید کرتی ہون شروع کرنے کو کام ساتہہ اسکے - (دستخط) مسنر وائیکف -

لندہور ۲۲ مارچ ۱۸۶۹ء

میرے عزیز سکاٹ صاحب - مہربانی کرکے مولوی سید محمد ابوالمنصور سے کہہ دیجے کہ مین نے اپنے رسالہ کا وہ حصہ پڑہا جس مین اونہون نے اصلاح دی ہے اور مین اس اصلاح سے خوش ہون اون سے پوچہو کہ باقی کی بہی جلد اصلاح کر دیوین اور مین اصل مسودہ بہیجتا ہون - آپکا خیرخواہ

جے - آف - اولمن

میرے سامنے امتحان دیا سید محمد ابوالمنصور نے توریت و انجیل مین جو اوسنے پڑہا تہا چند سال پادری سکاٹ اور پادری جان ہیر صاحب وغیرہ سے بلکہ مین خوش ہون اوس کی لیاقت معلومات سے جو اوسنے پاک کتابون مین حاصل کی ہے اور مسلمانون مین یہی پہلا شخص ہے جسنے ان کتابون کو وقت بہ تواریخ

تھا میرے ساتھ سرگرمی سے پڑھا۔ آر الیس فلرٹن

۲۹ ستمبر ۱۸۶۳ء

فی الواقع جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب۔ حافظ توریت و انجیل ہین اکثر بحث اور مباحثہ بندہ سے بھی ہوا ہے۔ ضرور علم مناظرہ مین کمالیت محمدہ بخوبی رکھتے ہین۔ فقط

۲۲ نومبر ۱۸۸۳ء خیر الدین عیسائی کاٹی کسٹ چرچ مشن دہلی

**بخدمت جناب ماہر فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب**

صاحب من۔ مینے آپکی کتاب نوید جاوید ایک شخص سے عاریۃً لیکر مین سو صفحہ تک سرا سری طور پر پڑھا جسقدر کہ مینے اسکو پڑہا ہے پسند کرتا ہون لیکن مجھے نہایت افسوس اسبات کا ہے کہ وہ کتاب میری ذاتی ملکیت نہتی عنایت کرکے اِس کتاب کی ایک جلد مع فہرست اُن کتابونکو جو آپنے ہمارے خلاف لکھے ہین میرے پاس بہیجدیجے کمال شکر گزار ہونگا۔

۱۹ مئی ۱۸۸۳ء
ازمقام مظفر گڈہ

آپکے تابعدار ہونے مین مجھ فخر ہے
جی۔ کیو۔ الیس۔ تہیو فلس۔

**پادری آر ہاسکنس صاحب مقیم بدایون مشن کی کوٹھی۔**

۷ جولائی ۱۸۷۹ء

بخدمت جناب مولوی ابو المنصور صاحب ماہر فن مناظرہ اہل کتاب۔

بعد ما وجب مدعا یہہ ہے کہ ہمکو چند مسایل کی نسبت عقیدۂ اہل اسلام از روئے قرآن شریف دریافت کرنے منظور ہین۔ امید کہ آپ سوالات مندرجۂ ذیل کے جوابات سے بروئے قرآن شریف مع الحدیث نبوی مطلع فرمائینگے۔ انتہیٰ

واضح ہو کہ ان سوالات کے جوابات پادری صاحب کو بہیجدیئے گئے۔ اور اخبار مہر درخشان مین بہی چہاپے گئے جنہیں پر کچھہ پادری صاحب نے کچھہ اعتراض نہین کیا۔

[illegible]

مین جاماہون کہ بہت فرستیبوعہ مفتم ستمبر ۱۸۷۶ء نمبر ۳۶ جلد ۴ صفحہ ۲۸۳ شروع

کچہ شک نہین ہے

## پادری ویری صاحب کا اقرار ❊

امام فن مناظرہ کی خدمت مین یہہ التماس ہے کہ سلطنت روم انگلستان و روسیہ پروشیا و فرانس امریکہ وغیرہ سلطنتوں پر کن کن امورات کی نسبت سرفراز و ممتاز ہے ۔

(ایضاً کالم ۱) اگر فی الواقع یہہ مضمون امام موصوف کا لاجواب ہے تو ہمین اسکی جواب مین کچہ لکہنا محض فضول اور بیکار ہے

(ایضاً صفحہ ۲۸۴ کالم ۱ سطر ۲۴) ہم جناب امام فن مناظرہ سے ان سوالونکا جواب طلب کرتے ہین ۔

(ایضاً کالم ۲ سطر ۳) ہم ان کلمات معتقدہ امام صاحب سے کمال متفکر ہین ۔

(ایضاً کالم ۲ سطر ۱۴) حضرت امام فن مناظرہ جو ایسی سلطنت روم پر نازان مین سلطنت کو بنہ کی کوئی فضیلت بیان کرین ❊

(ایضاً کالم ۳ شروع) اہل ہنود ہر صورت سے تمام کاروبار مین مقدم نظر آتے ہین اگر یہہ بات جہوٹی ہو تو امید ہے کہ حضرت امام فن مناظرہ خلاف ثابت کرینگے ۔

## نور افشان لدیانہ مطبوعہ ۵ اکتوبر ۱۸۷۶ء نمبر ۴ جلد ۴ صفحہ ۳۱۳ مین پادری ویری صاحب فرماتے ہین ❊

اخبار مہر درخشان ۲۱ ستمبر ۱۸۷۶ء مین جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناظر الدین محمد ابو المنصور صاحب فرماتے ہین کہ اس زمانہ مین پادری صاحبونکی بدولت اسکا رواج نہایت ترقی پر ہے ۔ کہ سیکڑون مدرسے چمارون اور خاکروبون کے واسطے ہندوستان مین جاری ہین امام صاحب کی اس گواہی سے ہم نہایت خوش ہین کیونکہ یہہ گواہی مسیح کی دیناکے نجات دہندہ ہونے پر دلالت کرتی ہے ❊

(ایضاً از عدن) پی ۔ فرانسس رومن کاتہولک چیپلن ۔ درچہٹی انگریزی موسومہ سید نصرت علی صاحب ۔ اقرار امامت جناب امام صاحب ❊

ايضاً عربی فی انگریزی اخبار مجلہ مطبوعہ لندن یکم فروری ۱۸۹۴ء جلد نمبر ۶ صفحہ ۲۱۹

جناب مولوی سید محمد نصر علی خان صاحب

The S. M. Moslem Nasr Ali Khan

قد علقت المجلة مثالها في هذا العدد
صورة رجل من هند من شرف لينة
الحسب يتصل نسبه بمحمد رسول العرب
وبابی بکر والصحابة وقد انتشار
له شهرة بعلومه الواسعة وتواليفه
النفيسة ممن امعن النظر في حسن
سماته وحدة بصره استدل منها على حدة
عقله السامي وتوقد فكره الثاقب و
كانت ولادته لسبع عشر ليلة خلت من شوال
سنة ۱۲۶۴ هجرية فيكون عمره الان ۳۱ سنة وقد
تعمق في العلوم وتخرق في المعارف وهو
في عنفوان الشبوبية وقد اشتهرت عائلته بالمعارف
من عهد قديم في المعارف والعلوم وتولت
اجداده على البلاد وسالت العباد واقام امراء الهند
والحكام الانكليز منهم عمالا وهم مباشرين وما
زال خوه سيد نصر علی متقلد زمام الاحكام
في الحكومة البريطانية وقد اشتهر ايضا ابوه سيد نصير الدين
محمد ابو المنصور امام فن مناظرة
الكتابة في المعارف والفنون الخ
قسيم جان لويش صاحب

We present our readers with the portrait of a gentleman who is a descendant of the highest family of the Indian Mahomedan Community. By Caste he is a "Syed" i.e. noble of the Prophet Mahomed lineage.

A glance at his portrait will at once convince every one of that rare intelligence which adorns the noble subject of our notice. He was born 17 Shawal A. H. 1264, & is now 31 years old. His family has been famous from time immemorial for learning. His ancestors have held high offices under the British Govt. & native princes. His brother the Syed Nasir Ali holds a high office under the British Govt. His father also, the Syed Nasiruddin Mohd Abu Mansur Imam fan-i Manazarah is an accomplished scholar.

of n Ankla Vol. 3. pp. 16. [illegible] Lewis

# فصل چہارم

مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ و واعظ اسلامی ہے جنکا ذکر پیشتر پرچہ اخبار ہذا مین ہوچکا ہے
اگرچہ بندہ دلان غیرتمند اسلام و بیدار مغزان باننگ و نام دور و نزدیک یعنے لکہنؤ فیض آباد -
بنارس - رامپور وغیرہ سے مولوی صاحب ممدوح کا حال اوسی وقت سے جبکہ وہ الہ آباد
مین بمقابلہ منکرین اسلام سینہ سپر تہے خوب معلوم کر چکے ہین لیکن اہل غفلت کو بہی کہ جو معلومات
دینی اور دنیاوی کیطرف بہت توجہ نہین رکہتے اس بات سے واقف ہونا ضرور ہے کہ
یہ وہ مولوی موصوف ہین کہ جن کے اشتہار بدعوے ہل من مناظر اوسوقت مین جبکہ دور دور
دور کے پادری بہی وہان جمع تہے مہینون تک الہ آباد مین لگے رہے اور جنہون نے بارہا یہ عام
یہہ انعام مقرر کردیا کہ جو کوئی عالم عیسائی میرے بائبل کا ایسا جواب دے کہ عام پسند ہو تو لاکہ کر لائی
ئی جواب دس عشر روپیہ اوسی دونگا اور جن کے وعظ کرتے وقت ایکطرف صف عیسائیون
کی اور دوسری طرف صف یہودیون کی اپنے ہی مذہب کے تردید سنتے ہوئے حاضر
ہوتے تہے سبحان اللہ آجتک ایسا خوش کلام و واعظ حقیقت سنج ہر دل عزیز کہ انگریز
بہی جنکے مباحثہ اور وعظ کی مداحی کرتے ہین ہندوستان مین کوئی دوسرا سنا نہین
گیا اور اس کی دلیل یہہ ہے کہ پادری ڈیوڈ صاحب وغیرہ ولایتی پادری جبکہ مولوی صاحب
سے مباحثہ کرنے کو آتے تہے بعد دو روز کے اتمام حجت کی بہی اسقدر راضی و خوشنود تہے
کہ وقت برخاست مجلس کے سر عام پادری صاحب نے فرمایا کہ مین سال بہر اسیطرح آپکے پاس
حاضر ہو سکتا ہون - پس سمجھ لینا چاہئے کہ یہہ لیاقت مولوی صاحب کی خداداد ہے اور کوئی شخص اپنی کوشش و محنت
اور تدبیر سے ایسی بات حاصل نہین کر سکتا فقط از برق خاطف بمبئی جلد ۱۲ نمبر ۴۲ مطبوعہ ۲ ستمبر

دنیا مین قدردان نہین جب کمال کے ‖ مشتاق یہہ ہمین زیادہ ہلال کے

مان باپ اولاد کی تعلیم مین اپنے سارے جان و مال سے مصروف رہتے ہین لیکن اسلئے کہ

لڑکون مین کچھہ کمال نہین ہوتی - اوس سارے مصارف اور مان باپ کی محبت کو استاد کی مار سے
سے کچھہ کم نہین جانتے اور جب وہ زمانہ آتا ہے کہ لڑکون کی نظر مین بعد ایک مدت دراز کے مان باپ
کی ساری پرورش اور جانفشانی کی قدر پیدا ہو تب مان باپ کی زندگی تمام ہو جانے کا وقت آجاتا ہے
اگرچہ یہہ ایک چھوٹی بات ہی کیونکہ دنیا کے سارے اسباب ہمیشہ پایۂ اعتبار سے گرے ہوے ہین اور نیک
خواہونکی مراتب بلند پر نظر کرنا چاہیے کہ جو آخرت کی نعمتون کے واسطے لوگونکو ترغیب دیتے ہین
اپنے سارے ہمت صرف کر لیتے ہین پہلے آپ اس کے سیکھنے مین ہزارون روپیہ خرچ کر کے سالہا سال
دراز تک تعلیم پاتے ہین پہر بنی آدم کی خیر خواہی مین اوس خزانے کو جو کتنے برسون مین جمع کر پایا تہا بیدریغ لٹاتے
ہین لیکن لوگون کی ہمت پر افسوس کہ ابہی اس دولت بے زوال کی کچہہ قدر نہین سمجھے اور جبتک
وہ زمانہ آئے کہ اون کی اس عظیم خیر خواہی کی طرف انکی آنکھین کہلین تب تک بقول شخصے شعر
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک ٭ کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک مولوی
سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب کے جنکا ذکر خیر اپنے
نمبر ۲ مین ہو چکا ہے جو دنیا کے سارے خوب و زشت سے قطع نظر کر کے خلق اللہ کی صرف دینی خیر خواہی
کیواسطے توجہ تام فرمائی ہے اس ثمرے اور نتیجے مین صرف فتحگڈہ مشن مین سے جو عیسائی
کہ اب تک شریک نعماے آخرت لینے دولت اسلام سے مستفید ہوئے ہین اونہین کا ذکر اسوقت
لکہا جاتا ہے یعنی پلیدلو مسیح جو ابلڈ بیگم مسیح کا داماد ہی اور فتحگڈہ کے گرجا کی خدمتین سرانجام کرتا
تہا جامع مسجد چوک الہ آباد مین نماز جمعہ کیوقت شرف اسلام سے مستفید ہوا اوسکا نام عبد العزیز رکہا گیا
دوسرا عبد اللہ پسر مولوی مراد علی صاحب عیسائی عرف مولوی عبد اللہ واعظ عیسائی اپنے باپ
کی حیات مین عبد العزیز کے مسلمان ہونیکے چند روز بعد باعلان تمام زمرۂ اہل اسلام مین داخل ہوا اور
کچھہ اسلامی وعظ بہی عیسائی مذہب کی تردید مین سر بازار روز بلا ناغہ کیا کرتا ہے تیسرا دلاور خان
جو مع زن و بچہ مشن فتحگڈہ مین عیسائی ہوا تہا اور ایک مدت دراز تک پادری صاحبونکی تربیت مین رہا
اور مشن کی خدمتون مین ممتاز تہا ایک ہفتہ کے قریب گزرا ہے کہ بصدق دل مسلمان ہوا - چوتہا

حسن علی ٹیکا لگانے والا ڈاکٹر اکبرآبادی جو گھگدہ مین پادری میکارٹ صاحب کے پاس بہت عزت کے ساتھ عیسائی ہوا تھا چند روز گزرے کہ اوس نے عیسائی دین کو ترک کر کے اسلام کو اختیار کیا اس کے سوا اور شخصون کے عیسائی جو بخوف عاقبت جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب پاس مسلمان ہوئے ہین ان سب کے واسطے خدا شناسی اور خیر ترسی اور عاقبت اندیشی اور شفقت خلق اللہ کے ساتھ اور کوشش تائید اسلام اور وہ حقارت نصاریٰ کی تعلیم و تلقین مین مولوی صاحب کا اکثر وقت صرف ہوتا ہے۔ از اخبار مفید الانام مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۸۶۸ء جلد ۱ نمبر ۳۷۔

## پیشین گوئی حضرت مخدوم محمد غوث گوالیاری رح

در جریدہ معتبر سیف الاسلام بمبئی مطبوعہ نوزدہم جمادی الآخر ۱۲۹۵ ہجری مطابق یکم جولائی ۱۸۷۸ء جلد ۲ نمبر ۳ قصیدۂ دعائیہ توسط سر چہار بزرگوار یعنی غوث القطبین و اقطابین حضرت عبد الکریم و حضرت عبد الرشید و حضرت عبد الرحیم و حضرت عبد الجلیل علیہم رحمۃ الغفار مطابق قول حضرت سید شاہ محمد غوث قادری شطاری ثم گوالیری عطر اللہ تربتہ بالانوار مصنفہ حضرت سراسر برکات سید محمد فخر الدین بن جناب غفران مآب سید احمد صاحب حسینی القادری کہ برائے فتح و فیروزی حضرت سلطان معظم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ مرقوم است چند اشعار از آخران نقل کردہ میشوند۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

در شان جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب کہ از قول جناب سید شاہ محمد غوث گوالیری ثابت است کہ در سنہ ۱۲۹۳ ہجری یک امام صاحب مناظرہ سر دفتر علمائی اسلام مبعوث خواہد شد و از سیف اللسانی خود مشرکان را بدلائل ساطعہ و براہین قاطعہ ملزم خواہد نمود۔

### نظم

| | |
|---|---|
| رب مجیب یا باشد بہر شاہ مرسلین | این دعا مقبول باشد بہر شاہ مرسلین |
| ہست این حال محمد غوث سال ہجرۂ | بلند چون جا باشد بہر شاہ مرسلین |

ایک امام عالم العلماء شود پیدا و آن     صاحب اسرار باشد بهر شاه مرسلین

منکر کانرا ز دلیل و این کند شرمنده آن     فاضل مختار باشد بهر شاه مرسلین

هست ابو المنصور آن سلطان علما پیشوا     حافظش دادار باشد بهر شاه مرسلین

فتح این سلطان آن سلطان شود دائم کلیم     بخت نشان بیدار باشد بهر شاه مرسلین

منشور محمدی مطبوعہ ۱۵ مئی ۱۸۷۴ء نمبر ۹ جلد ۳ صفحہ ۳ مین از جانب زمرۂ احباب بنگلور مرقوم ہے کہ مصنف رقیمۃ الوداد بڑے عالی مرتبہ کے فضلاء اہل اسلام مین سے ہین علوم دینیہ اسلام مین عالم بے عدیل اور امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین ﴿

منشور محمدی مطبوعہ ۲۳ رجب ۱۲۹۱ ہجری نمبر ۹ جلد ۳ صفحہ ۶ مین مرزا محمد فتح بیگ کا اقرار در باب امامت جناب امام فن مناظرۂ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور ﴿

منشور محمدی مطبوعہ ۱۵ محرم ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۲ فروری ۱۸۷۶ء جلد ۵ نمبر ۲ صفحہ ۲ مین ماسٹر ریاض الدین صاحب ہیڈ ماسٹر اسکول مارہرہ ضلع ایٹہ کا اقرار در باب امامت جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب ناصر الدین محمد ابو المنصور ﴿

از جانب محمد امان لکہنوی کشف الاخبار بمبئی مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۸۷۵ء نمبر ۳۴ جلد ۲۱ صفحہ ۵ سے جناب فضائل مآب عمدۃ العلماء الکرام حضرت امام فن مناظرہ اہلکتاب مولانا سید ناصر الدین محمد ابو المنصور دام فیضہ نے نہایت عمدہ مضمون فضائل مشحون دلائل مستقیم سے تحریر فرمایا ہے جس سے اول یہ نیازمند اپنی درخواست پر جناب ممدوح کی متوجہ ہونے کا ادائے شکریہ کرتا ہے ﴿

ایضاً مرقومہ ۱۹ ربیع الاول ۱۲۹۱ھ بنام سید نصرت علی صاحب ﴿

کوہ نور لاہور مطبوعہ ۱۴ مارچ ۱۸۷۴ء صفحہ ۲۳۱ مین سید نادر علیشاہ سیفی ڈیٹر اخبار مذکور کی طرف سے اقرار ہے کہ مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب حقیقت مین فن مناظرۂ اہلکتاب کے ایسے فاضل ہین کہ اونکو امام سمجہا جاوے ﴿

مالک اخبار لوح محفوظ مراد آباد محمد مہدی حسین خان صاحب خط مرقومہ ۱۶ مارچ ۱۸۸۶ء
بنام سید نصرت علی صاحب بخدمت اقدس جناب مولانا امام فن مناظرہ اہل کتاب
سلمہ اللہ تعالیٰ دست بستہ تسلیم بندگانہ برسد۔

ایضاً سید مرتضیٰ قادری مہتمم اخبار جریدہ روزگار مدراس در پرچہ مطبوعہ ۱۲ فروری
۱۸۸۶ء شمارہ ۷۔ مجلد ۱۲ صفحہ ۲ کالم ۱۔ اقرار امامت موصوفہ۔

پنجابی اخبار لاہور باہتمام منشی محمد عظیم صاحب مطبوعہ ۱۹ ستمبر ۱۸۸۳ء جلد ۱ نمبر ۳
صفحہ ۹ میں اقرار امامت موصوفہ۔

اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۶ء نمبر ۵ جلد ۶ صفحہ ۵ کالم ۳ میں اقرار امامت
جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور۔

راجپوتانہ اخبار مطبوعہ ۱۳ مارچ ۱۸۸۶ء نمبر ۱۱ جلد ۳ صفحہ ۱۲ میں از جانب مولوی
محمد مراد علی اڈیٹر اخبار مذکور اقرار امامت جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب
سید ناصر الدین محمد ابو المنصور۔

اخبار نور الانوار کانپور مطبوعہ ۴ اپریل ۱۸۸۶ء مطابق ۱۶ صفر ۱۳۰۳ ہجری جلد ۵
نمبر ۱۴ صفحہ ۱۰۷ کالم ۱ میں لکھا ہے کہ ناصر الاسلام ضمیمہ ناصر الاخبار دہلی نمبر اول بہ
عنایت مولوی سید نصرت علی صاحب اڈیٹر و منیجر اخبار موصوف ہمارے مطبع میں
آیا مشکور فرمایا۔ یہ عجیب اخبار گوہر بار ہے معین ملت سید الابرار ہے بعض
ضروری خبریں اور مضامین ترقی اسلام بمثل نایاب ہیں۔ اور اعتراضات
اخبار کے جوابات لاجواب ہیں دو ورق خلاصہ وعظ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب
میں گوہر مضامین کے انبار لگائے ہیں اور اپنی طرز تحریر کے کمالات
دکھائے ہیں اور اسکے ہمراہ رسائل غیر مطبوعہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب
کے دو ورق پر علیحدہ طبع فرماتے ہیں۔ الخ

# کتاب انعام عام

مصنفہ عالیجناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب

یہ وہی کتاب ہے جسکا اشتہار ہم ۱۴ جون ۱۸۸۳ء کے صحیفہ مین مفصل و مشرح درج کر چکے ہین اس ہفتہ مین یہ کتاب مستطاب ہمارے دفتر مین پہونچی فی الحقیقت کتاب بہایت عمدہ ہے یہ کتاب آئینہ اسلام مصنفہ پادری سموئیل لولس صاحب و پادری رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکھنؤ ۱۸۷۱ء کے جواب مین ہے ہم بلا مبالغہ کہتے ہین کہ مولوی صاحب کی محنت اور عرق ریزی اس کتاب کے لکھنے مین قابل داد دینے کے ہے کیونکہ پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنیکے سامان یاد کرتی ہے موجود ہین وہ یہان سب مفقود ہندوستان میں نہ ایسے اسلامی تصنیفات بآسانی مل سکتی ہین جن مین ایک ہی کتاب مین اون فرقون کا ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گئی مندرج ہین اور عیسائی تصنیفات مین آجتک کوئی کتاب ایسی پائی نہین گئی جس مین عیسائی فرقون کا ذکر ایک ہی کتاب مین ملجائے اس سبب سے کئی زبانون کی بہت سی کتابون مین تلاش کرنا پڑا علاوہ اسکے انعام عام مین ہر کتاب کا صفحہ سطر سنہ طبع وغیرہ مراتب کامل طور پر درج کئے گئے ہین جس سے کتاب کا وثوق اور اعتبار شدہ گیا ہے ہم نہین یقین کرتے ہین کہ پادری صاحبون کو بعد مطالعہ اس کتاب کے بھی حوصلہ گفتگو کا باقی رہے گا بلکہ اغلب ہے کہ آئندہ اس مناظرہ سے دستبردار ہونگے بہٹ دہرمی کرین تو اور بات ہے ہم بہی مصنف صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہین کہ وہ لِلّٰہ اپنی اوقات عزیز کو ایسے کامون مین صرف کرتے ہین اور دین محمدی کی حمایت فرماتے ہین جزاہ اللہ خیر الجزاء فقط از پنجابی اخبار لاہور مطبوعہ ۲۳ جون ۱۸۸۳ء نمبر ۲۶ جلد ۹

## نقل عبارت محمد عبد المجید صاحب واعظ ردلفضار ہی مطبوعہ ضمیمہ خیر خواہ عالم نمبر ۲۵ جلد ۲ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۸۹۳ء صفحہ ۵

## جو کتاب مسیح الدجال کی باب مین لکہا گیا

اگر آپکو جواب کی ایسی ہی جلدی ہتی تو کسی منادی اسلام خصوصاً امام فن مناظرہ ملک الکتاب محمد سید ابو المنصور صاحب سلمہ اللہ تعالی عن آفات الدہر و شر الشرور کی خدمت عالی میں بہیجدیتے اگر غیرت مند ہوتے پہر کبہی مقابل اہل اسلام بات مین قلم نہ لیتے لیکن اون کی خدمت مین کیونکر بہیجے آپکو خوب معلوم ہے کہ وہ نیاز نامہ کا جواب چہہ روز مین اور آئینہ اسلام کا جواب ایکدونہ مین لکہہ چکے ہین اور بہت کچہہ تحریر فرما چکے ہین منکرین کو خوب خوب سنا چکے ہین —

## صاحب قاسم الاخبار بنگلور کا قول اسی باب مین درضمن اوصاف جناب مولوی محمد سید نصرت علی صاحب مالک نصرت المطابع دہلی مطبوعہ قاسم الاخبار نمبر ۴ جلد ۱۲

مولوی سید محمد نصرت علی صاحب جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب مولوی محمد سید ابو المنصور صاحب کے جواب چار دانگ ہند مین اپنا عدیل نہیں رکہتے خلف الرشید اور عمدۂ خاندان اہل فضل وکمال سے ہین فی الحقیقت بزرگ زادہ ہین الخ

اور اسیطرح روہیلکہنڈ مطبوعہ ۱۸ ستمبر ۱۸۹۳ء جلد ۸ نمبر ۲۷ — اور اخبار نورانی ملتان نمبر ۲۶ جلد ا و منشور محمدی نمبر ۷ و میوگزٹ نمبر ۹ جلد ا و خیر خواہ عالم وغیرہ مین ہی ہے

## فصل پنجم

اون باتون کے بیان مین جو جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب محمد سید ابو المنصور صاحب کی

کو دوستون سی علاقہ رکھتے ہین۔

## وعظ رد نصاریٰ کی عظمت کا اظہار

۱۔ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے جب مسجد اور مکان مین صرف مسلمانون کے درمیان وعظ ہفتہ وار شروع کیا اور چونکہ وہان سامعین مین کوئی غیر مذہب والا نہین ہوتا تہا اس لئے صرف اظہار فضیلت وعظ رد نصاریٰ ہی پر اکتفا کیا گیا اوسوقت میر معظم صاحب مالک مطبع فاتی دہلی اور بعض ثقات نے اسطرح گمان کیا کہ جناب ممدوح اوس قسم کے بیان مین دو ایک وعظ سے زیادہ نہین بیان کر سکین گے اور اسکے سوا اسی شہر مین ابتک مسلمانون ہی مین سے ایسے کمبخت لوگ موجود ہین جو اس وعظ رد نصاریٰ کے سبب عیسائیون سے زیادہ جناب ممدوح کے مخالف ہین واقعی ؎ یک حسینی نیست تا گردد شہید ؛ ورنہ بسیار اند در عالم یزید ؛ پس ان دشمنان خدا کی تادیب اور دینداروں کی ترغیب کیواسطے جناب ممدوح نے اوسوقت سے برابر دو سال تک ہمیشہ نیا وعظ اوس ایک ہی قسم کے بیان یعنی اظہار فضیلت وعظ رد نصاریٰ مین فرمایا اور جو کچھ بیان کرنا ہوا اوسی پیرایہ مین ہر نئے مضمون کو خدا اور رسول کے کلام سے صرف اوس ایک ہی قسم کے ثبوت مین بیان کیا اور خوب ثابت کر دیا کہ لا تتخذ الیہود والنصاریٰ اولیاء سے مراد اگر دنیاوی رفاقت نہین تاہم دینی رفاقت کے اعتبار مین تو کسیکو کلام ہی نہین ہے اور بعضے مسلمان جو خوشامد عیسائیان مخالف وعظ رد نصاریٰ ہوئے ہین اونسے نہ زندگی مین سلام علیک اور نہ بیماری مین عیادت کرنا نہ مرنیکے بعد جنازہ کی نماز پڑہنا چاہئے کیونکہ بہت سے حقوق سچے مسلمانون کے ہین اور اگرچہ اوسی قسم کے چند منافق اون کے جنازہ کے ساتھ جمع ہو جائین تاہم آخرت مین ان روسیاہون کو کوئی عذاب جہنم سے نہ بچا سکے گا الحاصل وعظ رد نصاریٰ کی فضیلت ظاہر کرنے مین جسنے سب سے بیشتر کوشش کی وہ سوا جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب کے کوئی دوسرا نہین ہے چنانچہ اخبار خیر خواہ عالم اور منشور محمدی

در ناصر الاسلام میں دو سب وعظ ہمیشہ مطبوع ہو کر مشتہر ہوتے رہے ہیں سب واعظین
رد نصاریٰ کو اس باب مین کمال مشکور جناب ممدوح کا ہونا چاہیئے ۔ ۔ ۔

## وعظ کا طرز

۳ ۔ پیشتر واعظین رد نصاریٰ کا دستور تہا کہ عیسائی واعظون کی طرح بے ترتیب و نا منتظم
جو جی مین آتا دیر تک وعظ مین بکا کرتے تہے جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے بانا ہے کے وعظ
کا یہ دستور مقرر کیا کہ اول مختصر خطبہ حمد و نعت بالفاظ رعایت مضمون وعظ اور بعدہ قرآن
کی آیۃ سے وعظ شروع کر کے آخر مین اس مختصر دعا کے ساتہہ ختم کرنا کہ اللّٰہم انصر من نصر
دین محمد واجعلنا منہم واخذل من خذل دین محمد صلعم ولا تجعلنا منہم ۔ یہ طرز سب کو پسند آیا کیونکہ
اس مین وعظ کی رونق معلوم ہوتی تہی اگرچہ مسجدون مین وعظ کا یہ طرز قدیم سے رائج ہے مگر
بازار کے وعظ مین اسکا رواج صرف جناب ممدوح کا ایجاد ہے ۔ ۔ ۔

## کتابون مین باب کے بعد آیۃ کا صرف ہندسہ لکہنا

۳ ۔ جسقدر کتابین فن مناظرہ اہلکتاب مین اب تک لوگون نے تصنیف کیں اون میں
یون لکہا جاتا ہے باب ۱۳ ۔ آیت ۷ ۔ یا باب ۱۲ ۔ آیت ۱۷ سے ۲۰ تک جناب امام فن مناظرہ
اہلکتاب نے یہ طرز اختیار کیا کہ باب سے پیشتر کا ہندسہ باب کے واسطے اور آخر کا ہندسہ
آیت کے واسطے لیئے باب سے آخر کے ہندسہ کے بعد آیت کا لفظ لکہنا کچہ ضرور نہیں ہے
اور اگر ہندسۂ آیت میں چند ہندسون کی ضرورت ہو تا ہم ۱۷ سے ۲۰ تک کی جگہہ صرف اون
دونون ہندسون کے درمیان ایک لکیر بشکل مد لکہنا کافی ہے مثلاً ۱۷ ۔ ۲۰ اگرچہ یہ طرز انگریزی
کتابون مین رائج ہے لیکن فارسی تحریر مین اسکا رواج صرف جناب ممدوح کا ایجاد ہے
چنانچہ تصنیفات جناب ممدوح سے پیشتر کی کسی کتاب فارسی یا اردو مین یہ طرز نہ پایا
جاے گا اگرچہ اب اور اردو ن نے بہی لینا و را ختیار کیا ہے مگر یہ ایسا ایجاد ہو گیا
ہے کہ تمام دنیا مین جسے کوئی پہچان ہی نہ سکے ۔

## نصرانی فرقے منکر مصلوبی حضرت عیسیٰ

یہ مسلمانون اور عیسائیون کے درمیان جن مسئلون مین بہت بڑا اختلاف ہے اون مین سے ایک حضرت عیسی کی مصلوبی کا مسئلہ ہے کہ عیسائی ایمان اور نجات کا مدار اون کے نزدیک اسی پر ہے اور قرآن مین اوسکی نفی ہونے سے مسلمانون کے ذمہ حضرت عیسیٰ کی غیر مصلوبی ثابت کرنا بپاس صداقت کلام الٰہی واجب ہے جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے آٹھہ عیسائی فرقون کے نام باقرار معتبر علماء اہلکتاب کتاب انعام عام مین لکھدیے کہ جو حضرت عیسیٰ کی مصلوبی کے منکر تہے اور وہ سب فرقے زمانہ حضرت عیسیٰ سے قریب اور نزول قرآن مجید سے بہت پیشتر تہے اور کسی مصنف رد نصاریٰ کو اس قسم کے ایک عیسائی کی گواہ سے بہی کبہی واقفکاری نہ ہوئی دیکہو انعام عام مطبوعہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری۔

## ممانعت کلمات کفر

۵۔ واعظین رد نصاریٰ اکثر انبیاء علیہم السلام کو برا کہنا اسلام کی حمایت جانتے تہے اور جو کوئی اسکے خلاف صلاح دیتا اوسی اپنی جان چہوڑانا مشکل ہوتا تہا جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے یہ سب آفتین گوارا کرکے بہت دلیری کے ساتہہ اس ناروا حرکت سے واعظون کو منع کیا دیکہو چار ورقہ یادداشت مطبوعہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری۔ سوا جناب ممدوح کے اور کسی نے اس ضرورت پر نظر تک نہ کی تہی۔

## کتب رد نصاریٰ مین عمدہ نظم کو شامل کرنا

۶۔ جس فن مین کتاب تصنیف کیجاے اوسکے مطالب کا صفائی کے ساتہہ نثر مین بیان ہونا لوگ غنیمت جانتے ہین مگر پہلے جسنے اپنی تصنیفات مناظرہ اہلکتاب مین باوجود کمال خوبی بیان عمدہ نظم کو داخل کیا وہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب ہین اور اون کی تصنیفات سے پیشتر کی کسی کتاب مین یہ صفت نہ پائی جاے گی۔

## اپنے تصنیفات کا جواب لکھنے والی کو انعام کا وعدہ

۷ - جناب امام فن مناظرۂ اہلکتاب کی تین کتابین یعنے **لحن داؤدی** جواب تحفہ جبریہ
پادری عماد الدین جو ۱۶ یا ۱۷ ورق کی ہے اور **استیصال** جواب مسیح الدجال ماسٹر رام چندر
جو ۳۳ ورق کی ہے اور **رحمۃ الوداد** جواب نیاز نامہ مسٹر صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کا
جو ۳۰ ورق کی ہے بعد اوسکے کہ یہ تینون کتابین کئی سال پیشتر مطبوع ہوکر مشتہر ہو چکی
اور پادری صاحبون کے ملاحظہ سے گزر چکی ہین یہانتک کہ پادری صاحبون نے شمس الاخبار
لکھنؤ مین ان کتابون کا تذکرہ بہی کئی سال پیشتر مطبوع ہو چکا تہا جنہہ روپیہ فی کتاب دو سو
روپیہ انعام جواب لکہنے والے کے واسطے مقرر کرکے دو مہینے کی اور مہلت کیا تہا اشتہار
اخبار اتالیق ہند و پنجابی اخبار وغیرہ میں چہپوا دیا گیا تہا اور اختیار دیا گیا کہ خواہ ایک
شخص یا چند پادری صاحبان اتفاق کرکے ایک کتاب یا تینون کتابون کا جواب لکہکر
فی کتاب دو سو روپیہ لین اوسکے بعد پادری صاحبون کے اخبار نور افشان لدہیانہ
۱۱ مارچ ۱۸۷۸ء نمبر ۱۰ جلد ۳ صفحہ ۷۳ مین عیسائی عالمون کو بڑی غیرت دلائی گئی کہ
اس جاعرہد کو توڑنیکے لئے ضرور جواب لکہے جائین اور اون جوابات پر رائے دینے
کے واسطے یہ منصف مقرر ہوئے - اول پادری صاحب مہتمم نور افشان - دوم پادری
رجب علی صاحب - سوم مسٹر عبد اللہ صاحب عیسائی اکسٹرا اسسٹنٹ انبالہ - چہارم
سید احمد خان صاحب بہادر ستارہ ہند - پنجم مولوی غلام قادر صاحب گجرات - ششم
رائے بہادر بہاری لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ - ہفتم کنہیا لعل صاحب الکہدہاری
ہشتم سردار دیال سنگہ صاحب امرتسر - نہم ہرسکہہ رائے صاحب مہتمم کوہ نور لاہور
دہم پنجابی اخبار لاہور چنانچہ پنجابی اخبار مطبوعہ ۲۰ مارچ ۱۸۷۸ء نمبر ۱۲ جلد ۱۱ مین بہی
یہ نام درج ہو چکے ہین اور بعد اوسکے نور افشان مطبوعہ ۲۰ دسمبر ۱۸۷۸ء نمبر ۴۹ جلد ۳
صفحہ ۳۹۰ مین بہی اس انعام کا ذکر چہپایا گیا مگر کسی سے ایک کتاب کا بہی جواب نہو سکا
پس تاریخ ہندوستان و انگلستان مین جنہنے پہلے اپنی کتاب کا جواب لکہنے والے کیواسطے

انعام کا وعدہ کیا اور پہر بہی کوئی جواب نہ لکہہ سکا وہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور ہین اور ان سے پیشتر کبہی کسی نے ہندوستان سے انگلستان تک یہ حوصلہ نکیا تہا - اور اسیطرح کتاب دولت فاروقی کا جواب لکہنے والیکو بعد اس کے کہ کئی سال اوس کتاب کو مطبوع و مشتہر ہوئی گزر چکے تہے دس ہزار روپیہ انعام کا اشتہار ہوا اور ایک سال کے مہلت دی گئی چنانچہ یہہ اشتہار بہی پادری صاحبون کے اخبار نور افشان لدہیانہ مطبوعہ ۱۹ اپریل ۱۸۸۶ع نمبر ۱۶ جلد ۵ صفحہ ۱۲۲ کالم ۲ و نور افشان نمبر ۱۶ جلد ۵ و نور افشان مطبوعہ ۳۰ مئی ۱۸۸۶ع نمبر ۱۸ جلد ۵ صفحہ ۱۴۰ کالم ۱ مین موجود ہے مگر اوس کا بہی کسی سے جواب ہو سکا اور مدت مہلت گزر گئی -

## اشتہار بدرخواست مناظرہ

۸ - جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے مباحثہ کرنیکے واسطے اخبار مین چہپوایا چنانچہ نقل اوسکی یہہ ہے

جار اہل الکتاب بہل من مناظر

اگر ہر خدا ترس کو اداے مرضی خالق منظور ہے تو اس زندگی ہی مین تحقیق مذہب حق ضرور ہے اس ملک مین یہ سب پادری صاحب جو دعوت خلق اللہ جانب انجیل فرماتے ہین ہندو مسلمان کو علانیہ کلیسا مین بلاتے ہین چاہئے کہ کسی مجمع عام مین باہم گفتگو کرین - انکشاف غوامض صدق و صفا مو بمو کرین سر عام اس بیان مین بحث و کلام ہو سننے والون کو فائدہ عام ہو - گفتگو مین پاس ادب کا لحاظ رہے گا - جتنے صاحب تشریف لاوینگے سب کا لحاظ رہے گا - سب صاحبون کو گفتگو کرنے کا اختیار ہوگا - ادہر سے صرف اس بندہ پر دارومدار ہوگا - اونہین عالمون کے قول بیان ہونگے جو عیسائی دین مین مقبول ہین جو بہی دلیلین پیش ہونگی جو عیسائی سمجہہ مین معقول ہین - العبد محمد ابو المنصور

پس ان شرطون کے ساتہہ جو اشتہار مین مرقوم ہین جنہنے پہلے دعوے مناظرہ کیا وہ صرف جناب ممدوح ہین - دیکہو ضمیمہ خیر خواہ عالم مطبوعہ ۲۵ ہند دسمبر ۱۸۶۲ع عیسوی جلد ۸ نمبر ۹

## سند معلومات کتب اہلکتاب او نہین کی علما سے

۹ — حامیان دین اسلام میں سے مناظرہ مین اپنے اعتبار قول کیواسطے جسنے پہلے سند معلومات توریت انجیل علماء اہل کتب سے حاصل کی وہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین۔

## پیشین گوئی مصر مین اسلام پہیلنے کی توریت سے

۱۰ — باوجود کثرت تصانیف رد نصاری کے ابتک کسی نے ایسی پیشین گوئی کو توریت مین سے نہ پایا تہا جسے علماء نصاری بہی اسلام کے حق مین مان لین مگر جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے معتبر علماء عیسائی کے اقرار سے اپنی کتاب **نوید جاوید** مین ثابت کردیا کہ پیشین گوئی مصر مین اسلام پہیلنے کی بابت ہے اور دوسرے یہ کہ ابتک پہلے جس نے اوس پیشین گوئی کو ظاہر کیا وہ جناب ممدوح ہین اسکے سوا اور بہت پیشین گوئیان اوس کتاب مین ہین اور سب سے زیادہ یہ کہ قیامت تک جو اعتراض اسلام اور دے علم عقل ہوسکتا ہو اوسکا جواب مفصل باقرار علماء اہلکتاب موجود ہے اور یہ پیشین گوئی یسعیاہ ۱۹ باب اور نوید جاوید کے کلیسیا ۹ صفحہ ۱۴ وغیرہ مین ہے ٭

## آیات توریت وانجیل کا اپنے بیان مین اسطرح شامل کرنا کہ اپنا ہی قول معلوم ہو

۱۱ — مصنفین کتب رد نصاری جب کسی انجیلی آیۃ کو نقل کرتے ہین تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ مصنف کے طرز بیان سے بیگانہ ہین مگر جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب کے بیان مین یہ وحشت باقی نہین رہتی چنانچہ اون کی سب کتابون مین ہزارون ایسے مقام ہین بطور نمونہ ایک دو مقابل نقل کئے دیتے ہین پادری عماد الدین نغمہ طنبوری مین مجتہد العصر لکہنو کو لکہتے ہین کہ آپ کے عقیدہ کے موافق اگر نجات اعمال حسنہ پر موقوف ہے یہ اعتراض آتا ہے کہ خدا امر محال کی تکلیف دیتا ہے اسلئے نجات ہی محال ہے انتہے۔ لحن داؤدی مین اسکا یہ جواب دیا گیا کہ اسے واہی آدمی کیا تجہے معلوم ہوگا کہ ایمان بے عمل مردہ ہے (یعقوب کا خط ۲ باب) الخ ایضاً ہدایت المسلمین صفحہ ۴۲ مین پادری کا قول ہے خدا کی ستی

کتابون پر عمل نکرنے کی وجہہ بیان کرو جواب عقوبت الضالین ہے کہ اگلا حکم اسلئے کہ کمزور اور

بے فائدہ تہا اوٹھ گیا (عبرانیون کا باب ۱۸)

## قرآن و احادیث سے واعظین ردنصاری کی عظمت کا ثبوت

۱۲ - اب تک واعظین ردنصاری کو لوگ منقبت خوان وغیرہ سے زیادہ جانتے ہے جناب

امام فن مناظرہ اہلکتاب نے جو کچہہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے اون کے مراتب کا

اظہار کیا وہ جناب ممدوح کے وعظ ہائے مطبوعہ خیرخواہ عالم و منشور محمدی وغیرہ ۱۸۷۳ء

سے ثابت ہین خاصکر یہ دو حدیثین جو صحیح مسلم مین بہ روایت ابو موسے اشعری ہین

یجئی یوم القیامۃ ناس من المسلمین الخ - ایضاً اذا کان یوم القیامۃ دفع اللہ الی آخرہ

## نیاز نامہ کا جواب چہہ دن مین اور آئینۂ اسلام کا جواب ایکدن مین لکہا

۱۳ - یہ ہرگز مبالغہ نہین ہے کہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے معتبر گواہون کے

سامنے چہہ دن مین نیاز نامہ کا جواب اور ایکدن مین آئینۂ اسلام کا جواب تصنیف کیا

چنانچہ محمد عبد المجید واعظ ردنصاری اور مولوی اکبر علی صاحب سابق الذکر

وغیرہ بخوبی اس سے واقف ہین -

## منافقون کی ایذا پر صبر و استقلال

۱۴ - بعضے لوگون نے سخت ہجو جناب ممدوح کی چہپوا کر عیسائیون کے پاس بہیجی

کہ جسے دیکہکر اون مین گویا عید کی گئی مگر یہ سب شیطانی تدبیرین جناب ممدوح کو

حمایت اسلام سے کچہہ روک نہ سکین پس کون شخص سواے جناب ممدوح کے ایسی

رسوائیان دیکہکر تائید مذہب مین ثابت قدم رہ سکتا تہا یہان سے ثابت ہے کہ

قطع نظر اور باتون کے صبر اور استقلال اور استغنا مین بہی جناب ممدوح ضرور

امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین - اسکے سوا اور سے کچہہ

صرف جناب ممدوح کی توجہہ سے حصول ہے

## فہرست کتب مصنفہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب

نوید جاوید یہ کتاب حاوی کلیات وجزئیات مناظرہ اہلکتاب النصرت المطابع مین چہاپی
گئی ہے۔ اس کی خوبیون کا بیان تہوڑا بہی لوگون کی نظر مین مبالغہ سمجہا جاوے کا کہ
ہر شخص اوسے نہین پہچان نہین سکتا مگر جو علماء کہ فن مناظرہ اہلکتاب سے کسیقدر واقف
ہین اون کی نظر مین اسکتاب کی قدر لاثانی ہے وہ جانتے ہین کہ کس قسم کی دلائل
قویہ کے ساتہہ کہ جس مین سے ایک کا بہی جواب ہزارون علماء نصاری نہو سکے
یہ کتاب تصنیف کی گئی ہے پیشین گوئیان جو اس کتاب مین درج ہین وہ نامور علماء اہلکتاب
کی تسلیم کی ہوئی ہین۔ تحریف کتاب الہامی سابقہ کا اس قدر ثبوت ہے کہ دوسری
کتاب مین اسکا عشر عشیر بہی نہ پایا جائے گا۔ تردید مسئلہ تثلیث وابطال دعوی مصلوبی
حضرت عیسے اور اون سب اعتراضون کا جواب جو علماء نصاری مذہب اسلام پر کرتے ہین مع
وہ سب اعتراضات جو عیسائی مذہب پر بصراحت تمام وارد ہوتی ہین ان سب مباحث
پر بیان جدا فصل مین بڑی صفائی کے ساتہہ اقوال معتبر علماء اہل کتاب سے درج
کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ مباحثہ اور مناظرہ واعظ جب چاہے کہ کسی بیان مین وعظ
کرے مثلاً فضیلت قرآن مجید یا کوئی پیشین گوئی توراۃ وانجیل کی نبوت رسالت حضرت
رسول صلعم مین یا حضرت رسول اللہ صلعم کی کسی معجزہ یا پیشین گوئی کے تذکرہ مین تو اوس
بیان کے شروع مین ایک خطبہ بزبان عربی برعایت مضمون وعظ پایا جاوی گا
اور اوسکے بعد قرآن کی ایک آیۃ اوسی مضمون کی ہے خطبہ پڑہکر اسی آیۃ قرآنی سے وعظ
شروع کرے اور جتنا کچہ چاہے وعظ اسی بیان مین کتاب کی اسی فصل کو
پڑہتا جاوے کہ بڑے بڑے نامور علماء اہل کتاب کے اقوال سے عجیب وغریب ثبوت
اور جب متعدد دلائل جنکی ہرگز توقع بہی نہ تہی اوس کی نظر سے گزرینگے اور جب وعظ
موجود ہین کہ ان مین سے کوئی ایک وعظ پڑہ کر

تمام کرے۔ زیادہ صفات بخیال رسم عامہ لکھنا مناسب نہین کہ لوگ مبالغہ سمجھینگے اسکے لاثانی ہونے مین جمہور اور علماء اسلام و نصاری کو اقرار ہے اس کی قیمت پانچروپیہ ہے۔ خریدار کو اس کی خرید سے وہ نفع حاصل ہوگا کہ ادسنے گویا اس فن کی پانچسو روپیہ کی کتابین خریدین۔

**دولت فاروقی** - یہ کتاب علاوہ مضامین مناظرہ کے بیت المقدس کی صحیح تواریخ ہے

| | |
|---|---|
| عقوبۃ الضالین فی رد ہدایۃ المسلمین ۱۲ | مجموعہ وعظ ہر دو حصص ۱۰ |
| رقیمۃ الوداد جواب نیاز نامہ ۶ | سبیل نجات جواب طریق حیات ۰ |
| لحن داؤدی جواب نغمہ طنبوری ۴ | تبیان جواب ۱۲ سوالات نصاری ۲ |
| تصحیح التاویل جواب تفسیر کاشفات ۴ | افحام الخصام جواب رسالہ تقلیل الاسلام ۸ |
| استیصال جواب رسالہ مسیح الدجال ۵ | انعام عام جواب رسالہ آئینہ اسلام ۴ |
| یادداشت دستور العمل واعظین نصارے ۰ | شلاق جواب رسالہ تہذیب الاخلاق ۲ |
| حرز جان جواب رسالہ حلیت قرآن ۲ | میزان المیزان جواب میزان الحق ۱۲ |
| مصباح الابرار جواب رسالہ مفتاح الاسرار ۴ | تاویب جواب پندرہ سوالات ۱ |
| نمونہ تحریف ثبوت تحریف توریت انجیل ۲ | تنزیہ الکاملین جواب رسالہ تنبیہ الغافلین ۱ |

## فہرست واعظین رد نصاری جو سند یافتہ ہین

۱ - محمد عبد المجید دہلوی۔

۲ - قاضی سراج الدین احمد جبلپوری۔

۳ - سید حیدر علی دہلوی۔

۴ - مرزا موحد جالندہری۔ امیر الواعظین طبقہ اول۔

۵ - محمد سعادت یار خان بن محمد یار خان فرخ آبادی امیر الو...

۶ - ضیاء الدین غزنوی - رئیس الواعظین - طبقہ اول -
۷ - حافظ شیخ رحیم اللہ ابن حافظ فدا بخش رئیس دہلوی - افتخار الواعظین طبقہ اول
۲۲ رجب ۱۳۱۳ ہجری -
۸ - مولوی سید اکرام حسین ابن سید محمد حسین متوطن کاکوری - اشرف الواعظین
طبقہ اول - ۲۵ رمضان ۱۳۱۳ ہجری نبوی -
۹ - محمد حسین ابن محمد بخش دہلوی - امین الواعظین - طبقہ ثالث - [illegible]
۱۰ - سید سرفراز علی ابن فیاض علی وطن کاکوری - عمدۃ الواعظین طبقہ اول -
۱۱ - سید حامد علی ابن میر نثار علی دہلوی - افضل الواعظین طبقہ اول - ۱۰ شوال ۱۳۱۴
۱۲ - شیخ علی بخش عرف مولوی رکن الدین ابن شیخ قادر بخش بریلوی - ممتاز الواعظین طبقہ دوم
۱۳ - محمد عبد العزیز ابن شیخ نجم الدین عرف پیون بخش - شریف الواعظین -
طبقہ دوم - ۲ ربیع الثانی ۱۳۱۵ ہجری - ساکن آبادی متصل جامع مسجد -
۱۴ - محمد حفیظ اللہ خان ابن عبد الرحمان خان شاہجہان پوری - شمس الواعظین
طبقہ اول - ۲۵ ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری -
۱۵ - محمد قطب الدین خان ابن محمد اللہ علی خان شاہجہان پوری - ناصر الواعظین
طبقہ ثانی - غرہ ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری -
۱۶ - محمد افضل حسین ابن شیخ غلام غوث - معین الواعظین - طبقہ ثالث [illegible]
عشرہ ربیع الثانی ۱۳۱۹ ہجری - فقط -